باب سوم

# زمین اور ماحول

## تدریسی مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ مندرجہ ذیل باتوں کے بارے میں جان سکیں گے:

- پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت
- پاکستان کے پہاڑی سلسلوں، سطح مرتفع اور میدانوں کی وضاحت
- مختلف موسموں اور علاقوں میں درجہ حرارت اور بارش کے حالات
- پاکستان کی آب و ہوا کے انسانی زندگی پر اثرات
- پاکستان کے گلیشیر اور دریاؤں کا نظام
- جنگلات اور جنگلی حیات کی اہمیت
- پاکستان کے اہم قدرتی خطوں کے مسائل
- اہم ماحولیاتی خطرات اور اُن کے حل کی نشاندہی
- پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو بچانے میں درپیش مشکلات کی نشاندہی

TopStudyWorld.com

باب نمبر 3

# زمین اور ماحول

## (LAND AND ENVIRONMENT)

**سوال 1: پاکستان کا تعارف بیان کیجیے۔**

**جواب: اسلامی جمہوریہ پاکستان کا تعارف**

دنیا کا واحد ملک، جو اسلامی نظامِ حیات نافذ کرنے کے لیے حاصل کیا گیا۔ یعنی پاک لوگوں کے رہنے کی جگہ۔

### پاکستان کا پورا نام

اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

### پاکستان کا رقبہ

7,96,096 مربع کلومیٹر ہے۔

### پاکستان کی آبادی

اکنامک سروے آف پاکستان 11-2010ء کے مطابق پاکستان آبادی 17 کروڑ، 71 لاکھ (177.1 ملین) افراد پر مشتمل ہے۔

### خوب صورت وادیوں کا ملک

پاکستان براعظم ایشیا کے جنوب میں واقع ہے۔ پاکستان زرخیز زمین، بلند پہاڑوں، دریاؤں اور خوبصورت وادیوں پر مشتمل ملک ہے۔

### وسیع و عریض ملک

پاکستان کا شمار وسیع و عریض ممالک میں ہوتا ہے۔ پاکستان کا علاقہ جنوب میں بحیرہ عرب اور دریائے سندھ کے ڈیلٹائی میدان سے شمال کے بلند و بالا پہاڑی سلسلوں تک پھیلا ہوا ہے۔ مشرقی و جنوبی حصہ دریائی میدانوں پر جبکہ مغربی اور شمالی حصہ کئی پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔ اس وجہ سے پاکستان کی آب وہوا میں موسمی فرق بہت نمایاں ہے۔ پاکستان کی زمین زرخیز اور پیداوار کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے اور یہاں ہر قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں جو ذائقے کے لحاظ سے دنیا بھر میں بہترین سمجھے جاتے ہیں۔

TopStudyWorld.com

## پاکستان کے موسم

پاکستان میں کچھ علاقے درجہ حرارت کی بنیاد پر ایسے ہیں جہاں سارا سال سردی اور کچھ علاقے ایسے ہیں جہاں سارا سال گرمی رہتی ہے، یہاں کے زرخیز علاقے پیداوار کے لحاظ سے بہترین ہیں، موسم سرما، موسم بہار، موسم گرما، موسم خزاں یہاں کے موسم ہیں۔

## خوش قسمت ملک

پاکستان اس لحاظ سے ایک خوش قسمت ملک ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے طبعی ماحول سے نوازا ہے۔ ایسا ماحول کسی ملک کے باشندوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی اور دیگر سرگرمیوں پر اثر ڈالتا ہے۔ طبعی ماحول سے مراد کسی ملک کا محل وقوع، طبعی خدوخال اور آب و ہوا ہیں۔ ہمارا وطن وسائل اور خوبیوں کے لحاظ سے بہت منفرد ہے۔ اگر اس کے ذرائع و وسائل کو مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ بروئے کار لایا جائے تو ہم دنیا کی ایک مضبوط اور خوش حال قوم بن سکتے ہیں۔

# پاکستان کا محلِ وقوع

# (Location of Pakistan)

TopStudyWorld.com

### سوال 2: پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت بیان کیجیے۔

### جواب: پاکستان کا محلِ وقوع

براعظم ایشیاء کے جنوب میں عرض بلد: $23\frac{1}{2}^\circ$ درجے شمالی سے $37^\circ$ درجے شمالی کے درمیان طول بلد: $61^\circ$ درجے مشرقی سے $77^\circ$ درجے مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔

### پاکستان کا حدود اربعہ

پاکستان کے مشرق میں بھارت، شمال میں چین، مغرب میں افغانستان، ایران اور جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہیں۔

### محلِ وقوع کی بین الاقوامی اہمیت

پاکستان اپنے محلِ وقوع کے لحاظ سے پوری دنیا میں خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ جس کی سیاسی، اقتصادی اور فوجی لحاظ سے خصوصی اہمیت ہے۔ پاکستان مشرق اور مغرب کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہے۔

#### 1- بھارت

پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے۔ جو آبادی کے لحاظ سے دنیا کے دوسرے نمبر پر ہے۔ یہ ایک صنعتی اور ایٹمی ملک ہے۔ قیامِ پاکستان سے ہی بھارت کے ساتھ ہمارے تعلقات خراب چلے آتے ہیں۔ سب سے بڑی

KEEP VISITING

# TOPSTUDYWORLD
.COM

## FOR 4 REASONS

### 1 NOTES

KIPS AND OTHER NOTES FOR
9TH, 10TH, 11TH AND 12TH CLASS

### GREAT MARKS TIPS 2

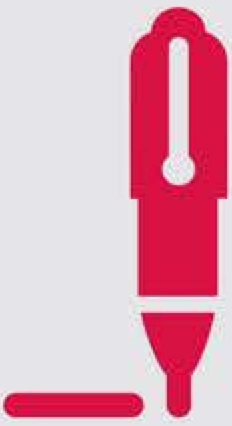

GETTING 94 MARKS IN URDU,
AND PAPER ATTEMPTING,
ENTRY TEST, FSC EXAMS TIPS

### 3 BOARD NEWS AND POLICY

BOARD UPDATES, PAPER
IMPROVEMENT, CANCELLATION
POLICIES ETC IN EASY WORDS

### FREE SUPPORT 4

ARE YOU BROKEN? ARE YOU
FINDING THE SOLUTION TO
YOUR PROBLEM? DO YOU WANT
TO KNOW ANYTHING RELATED
TO STUDY? WE WILL BE HAPPY
TO HELP YOU!

## YOU ARE GOOD TO GO!

Stay safe

WEBSITE: WWW.TOPSTUDYWORLD.COM
FREE SUPPORT: FB.COM/TOPSTUDYWORLD &
CEO@TOPSTUDYWORLD.COM

رکاوٹ مسئلہ کشمیر ہے۔اگر یہ مسئلہ حل ہوجائے تو سب مسئلے حل ہو سکتے ہیں۔معلوم ہوتا ہے، بھارت نے ابھی تک پاکستان کے وجود کودل سے تسلیم نہیں کیا۔اس دشمنی کی وجہ سے 1948ء، 1965 اور 1971ء میں جنگیں بھی ہو چکی ہیں۔اس خطے میں امن نہ ہونے کی وجہ سے ترقی نہیں ہو سکی۔ بھارت اور پاکستان اپنے دفاع کے لیے اپنی آمدنی کا زیادہ حصہ جنگی ہتھیاروں پر صرف کرر ہے ہیں۔پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی ہتھیاروں اور میزائل کی دوڑ میں بہت آگے نکل چکے ہیں۔اگر دونوں ممالک کے درمیان جنگ ہوئی تو مکمل تباہی ہوگی اور کسی کو کچھ حاصل نہ ہوگا۔جنوبی ایشیا میں امن اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ دونوں ممالک کشمیر کا مسئلہ باہمی گفت وشنید سے حل کرلیں۔امن اور خوشحالی کے لیے کشمیر کا مسئلہ اہم ہے۔

باطل سے دبنے والے اے آسمان نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحان ہمارا

## 2- افغانستان

پاکستان کے شمال کو مغرب میں وہ زندہ و پائندہ افغانستان ہے۔

جس کے متعلق حکیم الامت نے فرمایا تھا:

افغان باقی، کہسار باقی، الملک للہ، الحکم اللہ افغانستان پاکستان کا قریبی ہمسایہ برادر مسلم ملک ہے۔دونوں ملکوں کی مشترکہ سرحد 2252 کلومیٹر لمبی ہے۔جسے ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔

## 3- وسطی ایشیائی ممالک

پاکستان کے مغرب اور شمال مغرب میں افغانستان کے علاوہ روس کی نو آزاد مسلم ریاستیں قازقستان، کرغیزستان، تاجکستان، ترکمانستان، آذربائیجان اور ازبکستان واقع ہیں۔یہ سبھی ممالک سمندر سے دور ہیں۔ان ممالک کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین استعمال کرنی پڑتی ہے۔وسطی ایشیائی ممالک تیل اور قدرتی گیس کی دولت سے مالا مال ہیں، زراعت میں خود کفیل ہیں اور خوش حال ہیں۔ان ریاستوں کی کل آبادی پاکستان کی آبادی سے بھی کم ہے۔ان تمام ریاستوں کا مجموعی رقبہ پاکستان کے رقبے سے چھ گنا زیادہ ہے۔

## پاکستان اسلامی دنیا کا وسطی ملک

پاکستان اپنے محلِ وقوع کے لحاظ سے قدرتی طور پر اسلامی دنیا کا وسطی ملک ہے۔یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے ان اسلامی ریاستوں سے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات قائم ہیں۔اگر ان وسطی ریاستوں کو موٹروے کے ذریعے پاکستان سے ملادیا جائے تو پاکستان کو بڑا فائدہ ہوگا اور تعلقات میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

## 3- چین

پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے۔چین آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے چین کی وجہ سے عالمی

سیاست میں اس علاقے کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ پاکستان اور چین نے مل کر شاہراہ ریشم کی تعمیر کی جو دونوں ملکوں کو ملاتی ہے۔ پاکستان چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔ پاکستان کے ساتھ تو چین کی دوستی شاہراہ قراقرم سے بھی زیادہ پائیدار اور مضبوط ہے۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔ چین پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہا ہے اور اس نے دفاعی طور پر پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔

## پاکستان کے محلِ وقوع کا نقشہ

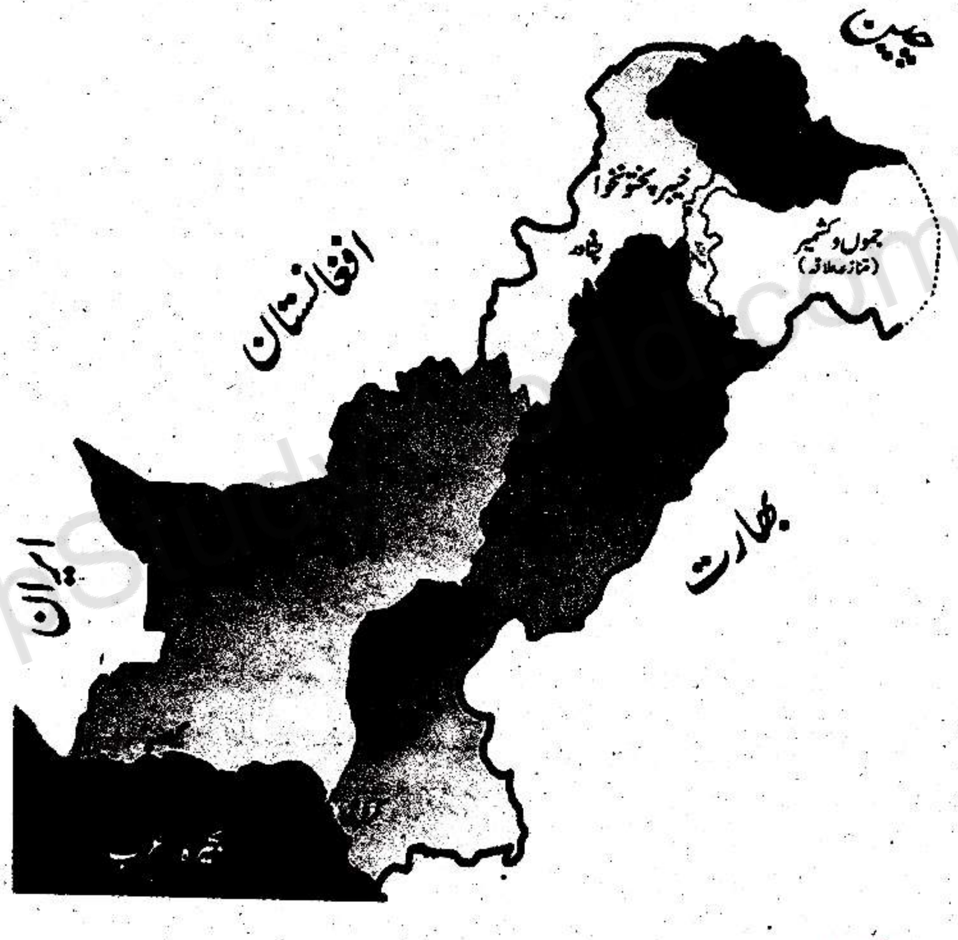


### 4- بحیرہ عرب

پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے جو بحر ہند کا حصہ ہے۔ مغرب اور مشرق کے درمیان تجارت زیادہ تر بحر ہند کے راستے ہی سے ہوتی ہے۔ یہ ایک اہم تجارتی شاہراہ ہے جس میں پاکستان کو خاصی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان بحیرہ عرب کے راستے خلیج فارس سے ملحقہ مسلم ممالک ایران، کویت، عراق، سعودی عرب، قطر، بحرین،

اومان اور عرب امارات سے ملا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے پاکستان اتحادِ عالمِ اسلام کے لیے اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان کی بحری تجارت انھی راستوں تمام ہوتی ہے۔ تیل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ خلیج فارس کی بنا پر بحر ہند ہمیشہ بڑی طاقتوں کے درمیان توجہ کا مرکز بنا رہا ہے۔ کراچی پورٹ قاسم اور گوادر پاکستان کی اہم ترین بندرگاہیں ہیں۔

### 5- مسلم ممالک سے قریبی تعلقات

پاکستان کی اس خطے میں اہمیت اس لیے بھی ہے کہ پاکستان نے بحیرہ ہند کے راستے مشرق وسطیٰ اور خلیج کے مسلم ممالک سے بہت قریبی تعلقات استوار کر رکھے ہیں۔ ان میں جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک انڈونیشیا، ملائیشیا، برونائی، دارالسلام، جنوبی ایشیائی مسلم ممالک بنگلا دیش، مالدیپ اور سری لنکا شامل ہیں۔ پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد ان ممالک میں اہم ذمہ داریاں سرانجام دے کر ان ممالک کی ترقی میں ہاتھ بٹا رہی ہے۔

## پاکستان کے طبعی خدوخال

## (Physical Features of Pakistan)

**سوال 3: پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کا حال بیان کیجیے۔**

**جواب: پاکستان کے طبعی خدوخال**

پاکستان کو طبعی خدوخال کے لحاظ سے تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(الف) پہاڑی سلسلے (ب) سطح مرتفع (ج) میدان

## (ا) پہاڑی سلسلے

### پہاڑ

سطح زمین کا وہ پتھریلا، ناہموار اور ڈھلوان حصہ، جو سطح سمندر سے نو سو میٹر یا اس سے زیادہ بلند ہو، پہاڑ کہلاتا ہے۔

پاکستان میں مندرجہ ذیل پہاڑی سلسلے پائے جاتے ہیں:

(i) شمالی پہاڑی سلسلے (ii) وسطی پہاڑی سلسلے اور (iii) مغربی پہاڑی سلسلے

### 1- شمالی پہاڑی سلسلے

شمالی پہاڑی سلسلے پاکستان کے شمال میں واقع ہیں۔ ان پہاڑوں کی وجہ سے پاکستان کی شمالی سرحد بہت حد تک محفوظ ہے۔ یہ پہاڑ بحیرہ عرب اور خلیج بنگال سے آنے والی مون سون ہواؤں کو روکتے ہیں۔ بارش اور برف باری کا موجب بنتے ہیں۔ ان کی زیادہ بلند چوٹیاں برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔ بقول علامہ محمد اقبالؒ

برف نے باندھی ہے دستار فضیلت تیرے سر

TopStudyWorld.com

جب موسم بہار اور موسم گرما میں ان پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے تو ہمارے دریاؤں کو پانی مہیا ہوتا ہے۔ان پہاڑوں کی جنوبی ڈھلانوں پر قیمتی عمارتی لکڑی کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

## صحت افزا مقامات

پاکستان کے خوب صورت اور صحت افزا مقامات مری، ایوبیہ، نتھیا گلی، ایبٹ آباد، کاغان، وادیٔ لیپا، سکردو، وادیٔ سوات، کالام، وادیٔ نیلم، باغ، ہنزا، چترال، چالاس اور گلگت وغیرہ انھی پہاڑی سلسلوں میں واقع ہے۔موسمِ گرما میں دنیا بھر سے لوگ سیر و سیاحت کے لیے یہاں آتے ہیں۔

یہ درج ذیل پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہیں:

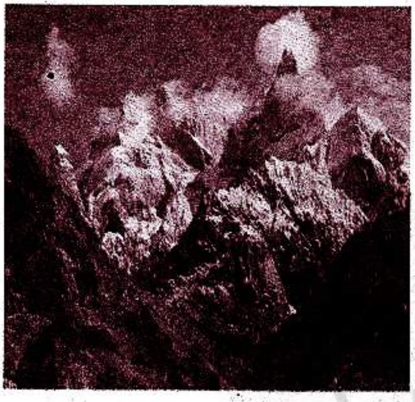

## 1- ذیلی ہمالیہ یا شوالک کی پہاڑیاں

کوہ ہمالیہ کی یہ جنوبی شاخ دریائے سندھ کے مشرق میں شرقاً غرباً پھیلی ہوئی ہے اسے شوالک کا پہاڑی سلسلہ بھی کہتے ہیں۔اس سلسلے کی مشہور پہاڑیاں پبّی ہلز (Pabbi Hills) ہیں، جو ہزارہ اور مری کے جنوب میں واقع ہیں۔اس کی بلندی قریباً 900 میٹر ہے۔اس کا مشرقی سلسلہ پاکستان میں اور زیادہ تر حصہ بھارت میں واقع ہے۔

## 2- ہمالیہ صغیر کا پہاڑی سلسلہ

ہمالیہ صغیر کا یہ پہاڑی سلسلہ شوالک کی پہاڑیوں کے متوازی ان کے شمال میں مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوا ہے۔اس سلسلے کے سب سے بلند پہاڑی سلسلے کا نام پیر پنجال ہے۔اس سلسلے میں پاکستان کے صحت افزا مقامات مری، ایوبیہ اور نتھیا گلی وغیرہ واقع ہیں۔پاکستان میں اس سلسلے کا مختصر حصہ شامل ہے۔زیادہ حصہ مقبوضہ کشمیر اور بھارت کے شمال میں واقع ہے۔اس پہاڑی سلسلے کی اوسط بلندی 1800 میٹر سے 4600 میٹر تک ہے۔

## 3- ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ

یہ دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک ہے اور یہ سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔پیر پنجال اور ہمالیہ کبیر کے درمیان کشمیر کی جنت نظیر وادی ہے۔وادی میں کئی گلیشیر (برفانی تودے) پائے جاتے ہیں جن کے پگھلنے سے دریا معرضِ وجود میں آتے ہیں۔اس سلسلے کی مشہور پہاڑی چوٹی نانگا پربت ہے جو 8126 میٹر بلند ہے۔اس کی اوسط بلندی 6500 میٹر ہے۔

TopStudyWorld.com

## 4- کوہِ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ

کوہِ قراقرم کا یہ سلسلہ کوہ ہمالیہ کے شمال میں چین کی سرحد کے ساتھ ساتھ کشمیر اور گلگت میں مغرب سے مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے۔ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی گوڈون آسٹن یا K-2 اسی سلسلے میں واقع ہے کے ٹو (K-2) کی بلندی 8611 میٹر ہے۔ اس سلسلے کی اوسط بلندی 7000 میٹر ہے۔ پاک چین دوستی کا شاہکار شاہراہِ ریشم اسی سلسلے میں سے گزر کر درۂ خنجراب کے راستے چین تک جاتی ہے۔

### پاکستان کے طبعی خدوخال کا نقشہ

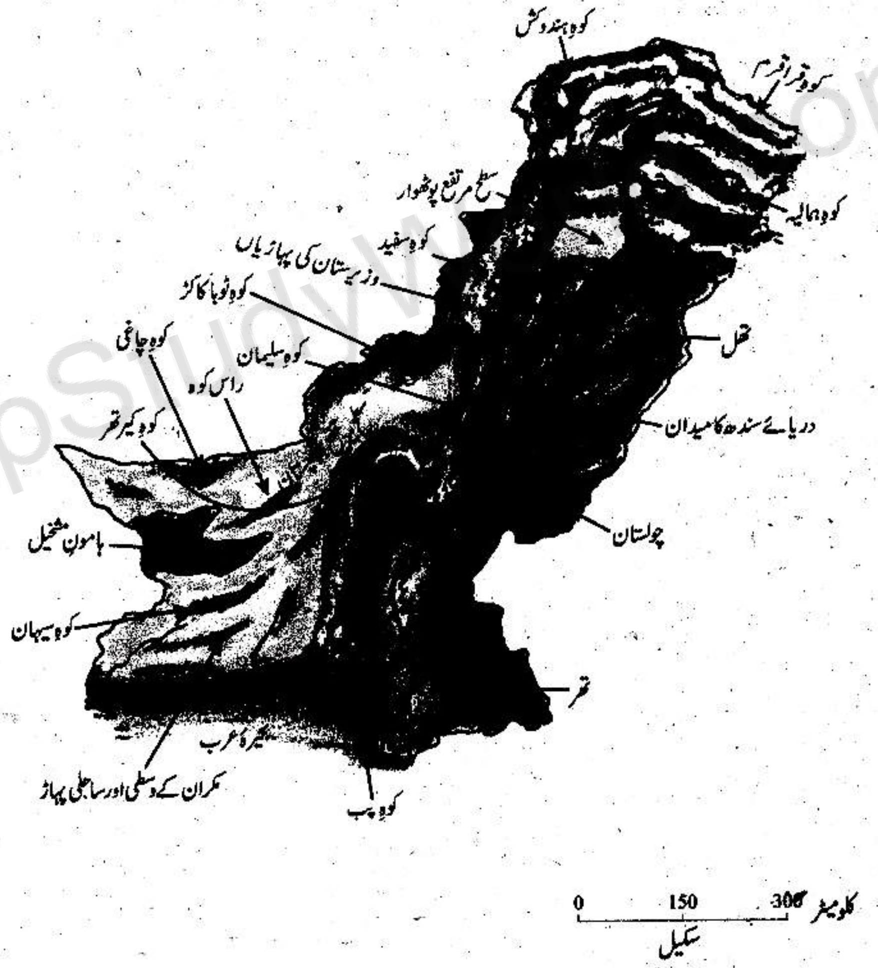


TopStudyWorld.com

### 5- کوہستانِ ہندوکش

کوہستان ہندوکش، پاکستان کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ اس سلسلے کی بلند ترین چوٹی ترچ میر 7690 میٹر اونچی ہے۔کوہ ہندوکش کے پہاڑی سلسلے کا بیشتر حصہ افغانستان میں ہے۔ان شمال مغربی پہاڑیوں کے جنوب میں بھی کچھ پہاڑی سلسلے ہیں، جو شمالاً جنوباً پھیلے ہوئے ہیں۔

### 6- سوات اور چترال کے پہاڑ

کوہِ ہندوکش کے جنوب میں پھیلے ہوئے ان چھوٹے پہاڑی سلسلوں کی بلندی 3000 سے 5000 میٹر تک ہے۔ ان پہاڑوں کے درمیان درہ لواری، پشاور کو چترال سے ملاتا ہے۔ جو موسم سرما میں برف باری کی وجہ سے بند ہو جاتا ہے۔ چترال کو پشاور کے راستے ملک کے دوسرے حصوں کے ساتھ ملانے کے لیے یہاں ایک لمبی سرنگ "لواری ٹنل" کے توسط سے بنائی جا رہی ہے۔ جس کے ذریعے سے سارا سال آمد و رفت جاری رہ سکے گی۔ان پہاڑی سلسلوں کے درمیان دریائے سوات، دریائے چترال اور دریائے پنج کوڑا (دریائے گنٹر) بہتے ہیں۔

## 2- وسطی پہاڑی سلسلے

### 1- کوہستانِ نمک

یہ پہاڑی سلسلہ کوہستان نمک سطح مرتفع پوٹھوہار کے جنوب میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے۔اس سلسلے کا خوب صورت مقام سکیسر ہے۔ یہاں نمک، جپسم اور کوئلے کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔دنیا کی سب سے بڑی نمک کی کان یہیں کھیوڑہ میں ہے۔اس پہاڑی سلسلے کی اوسط بلندی 700 میٹر ہے۔

### 2- کوہِ سلیمان

یہ پہاڑی سلسلہ دریائے سندھ کے مغرب میں وزیرستان کی پہاڑیوں اور دریائے گومل کے جنوب سے شروع ہوتا ہے اور شمال سے جنوب کی طرف بڑھتا ہوا پاکستان کے وسط تک جا پہنچتا ہے۔اس علاقے کا اہم دریا بولان ہے، جو درّہ بولان سے بہتا ہوا دریائے سندھ میں جا گرتا ہے۔ اس سلسلے کی سب سے بلند چوٹی "تختِ سلیمان" 3443 میٹر بلند ہے۔

TopStudyWorld.com

## 3- کوہِ کیرتھر

کوہِ سلیمان کے جنوب اور دریائے سندھ کے مغرب میں کوہِ کیرتھر کا پہاڑی سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ یہ دریائے سندھ کے زیریں میدان کے مغرب میں واقع ہے۔ یہ کم بلند اور خشک پہاڑی سلسلہ ہے۔ دریائے حب اور لیاری کوہِ کیرتھر سے بحیرہ عرب کی طرف بہتے ہیں۔

# 3- مغربی پہاڑی سلسلے

## 1- کوہ سفید کا پہاڑی سلسلہ

کوہ سفید کا سلسلہ پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ دریائے کابل کے جنوب میں شمالاً جنوباً دریائے کرم تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کا بیشتر حصہ پاکستان میں شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے جبکہ اس کا کچھ حصہ افغانستان میں بھی ہے۔ اس سلسلۂ کوہ کی اوسط بلندی 3600 میٹر ہے۔ تاریخی درۂ خیبر، جو پشاور کابل روڈ کے ذریعے پاکستان کو افغانستان سے ملاتا ہے۔ اسی سلسلۂ کوہ میں واقع ہے۔ اس سلسلۂ کوہ کی بلند ترین چوٹی سکارام (Sikaram) 4761 میٹر بلند ہے۔ جس کے متعلق حفیظ جالندھری نے کہا تھا ؎

نہ اس میں گھاس اُگتی ہے، نہ اس میں پھول کھلتے ہیں
مگر اس سرزمین سے آسماں بھی جھک کے ملتے ہیں

## 2- وزیرستان کی پہاڑیاں

یہ پہاڑی سلسلہ دریائے کرّم کے جنوب میں پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ درہ ٹوچی اور درّہ گومل انھی پہاڑوں میں واقع ہیں۔

## 3- ٹوبا کاکڑ پہاڑی سلسلہ

ٹوبا کاکڑ پہاڑی سلسلہ بھی پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں واقع ہے۔ پہاڑیوں کا یہ سلسلہ شمال سے جنوب کی طرف چلتا ہوا کوئٹہ کے شمال پر آ کر ختم ہو جاتا ہے۔

## 4- چاغی کی پہاڑیاں

چاغی کی پہاڑیاں پاکستان کے مغرب میں افغان سرحد کے ساتھ ساتھ واقع ہیں۔ بھارت کے ایٹمی دھماکوں کے جواب میں پاکستان نے 28 مئی 1998ء کو چاغی کے مقام پر ایٹمی دھماکے کر کے اپنے ایٹمی قوت بننے کا عملی اعلان کیا تھا اور یہ ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور ان کے ذہین ساتھیوں کی حب الوطنی اور فنی مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

TopStudyWorld.com

## راس کوہ کی پہاڑیاں

راس کوہ کی پہاڑیاں چاغی کی پہاڑیوں کے جنوب اور مغرب میں واقع ہیں۔ چاغی کے مغرب میں "کوہِ سلطان" واقع ہے۔

## 5- سیہان کی پہاڑیاں

سیہان کی پہاڑیاں صوبہ بلوچستان میں راس کوہ کے جنوب میں واقع ہیں۔

## 6- وسطی مکران کی پہاڑیاں

یہ پہاڑیاں صوبہ بلوچستان میں واقع ہیں۔ یہاں موسم سرما سرد ترین ہوتا ہے جبکہ موسم گرما معتدل ہوتا ہے۔

## 7- ساحلی مکران کی پہاڑیاں

یہ پہاڑیاں سیہان کی پہاڑیوں کے مغرب میں واقع ہیں۔ یہ کم بلند پہاڑیاں ہیں۔

# (ا) سطح مرتفع

**سوال 4:** درج ذیل پر نوٹ لکھیے۔

(الف) سطح مرتفع (ب) میدان

**جواب: سطح مرتفع**

سطح مرتفع سے مراد وہ پتھریلا علاقہ ہے جو سطح سمندر سے کافی بلند ہو، لیکن یہ بلندی پہاڑی سلسلوں کی نسبت کم ہو۔

پاکستان میں مندرجہ ذیل دو سطح مرتفع ہیں:

**(i) سطح مرتفع پوٹھوہار (ii) سطح مرتفع بلوچستان**

## 1- سطح مرتفع پوٹھوہار

سطح مرتفع پوٹھوہار کا علاقہ کوہستان نمک کے شمال میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے۔ یہاں چونا، کوئلہ اور معدنی تیل کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ پاکستان اپنی معدنی تیل کی ضروریات کا کچھ حصہ یہیں سے حاصل کرتا ہے۔ پوٹھوہار کی سطح مرتفع بہت کٹی پھٹی اور ناہموار ہے۔ اس علاقے کا مشہور دریا، دریائے سواں ہے۔ اس سطح مرتفع پوٹھوہار کی زیادہ سے زیادہ بلندی 600 میٹر تک ہے۔

TopStudyWorld.com

## 2- سطح مرتفع بلوچستان

سطح مرتفع بلوچستان کوہ سلیمان اور کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔ یہ سطح مرتفع ناہموار اور بنجر ہے۔ یہاں بارش بہت کم ہوتی ہے لہٰذا یہ علاقہ صحرائی خصوصیات کا حامل ہے۔ اس سطح مرتفع کے شمال میں کوہِ چاغی اور ٹوبا کاکڑ کے پہاڑی سلسلے واقع ہیں۔ صوبہ بلوچستان کے مغربی حصے میں نمکین پانی کی جھیلیں ہیں جن میں سب سے مشہور اور بڑی جھیل ہامونِ مشخیل ہے۔

# (ب) میدان

## میدان

ایک وسیع سطح زمین، جو ہموار ہو اور نسبتاً کم ڈھلوان رکھتی ہو۔ میدان کہلاتی ہے۔

## پاکستان کے میدانی علاقے

پاکستان کے وسیع رقبے پر پھیلے ہوئے ان میدانوں کو ہم دو بڑے حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

1- دریائے سندھ کا بالائی میدان 2- دریائے سندھ کا زیریں میدان

## 1- دریائے سندھ کا بالائی میدان

(i) دریائے سندھ کا بالائی میدان پنجاب میں سطح مرتفع پوٹھوہار کے جنوب سے شروع ہوتا ہے اور مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ دریائے سندھ کے بالائی میدان کو دریائے سندھ اور پنجاب کے تمام معاون دریا، ستلج، بیاس، راوی، چناب اور جہلم سیراب کرتے ہیں۔ مٹھن کوٹ سے اوپر پنجاب کی طرف کے سارے علاقے کو دریائے سندھ کا بالائی علاقہ کہتے ہیں۔

(ii) دریائے سندھ کے پانچوں معاون دریا مٹھن کوٹ کے مقام پر دریائے سندھ سے مل جاتے ہیں اور یہیں پر سندھ کا بالائی میدان ختم اور زیریں میدان شروع ہو جاتا ہے۔

(iii) دریائے سندھ کے بالائی میدان کے دریاؤں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی ڈھلوان شمال سے جنوب کی طرف ہے۔ اس میدان کے مغرب میں تھل ریگستان ہے۔ ان دریاؤں سے نہریں نکال کر میدانوں کو سیراب کیا گیا ہے۔ اس میدان کو پانچ دریاؤں کے سیراب کرنے کی وجہ سے ''پنج آب'' یعنی پنجاب کی سرزمین کہا جاتا ہے۔ چنانچہ زرعی نقطۂ نظر سے یہ میدان دنیا کے زرخیز ترین میدانوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ جہاں چاول، گندم، کپاس، مکئی اور گنے وغیرہ کی بکثرت کاشت ہوتی ہے۔ پنجاب ملک کی غذائی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

## 2- دریائے سندھ کا زیریں میدان

(i) مٹھن کوٹ سے نیچے دریائے سندھ بہتا ہوا ٹھٹھہ تک جا پہنچتا ہے۔ ٹھٹھہ کے قریب دریائے سندھ ڈیلٹا بناتا ہوا آگے

TopStudyWorld.com

## 2- سطح مرتفع والابرّی آب وہوا کا خطہ

اس خطے میں زیادہ تر صوبہ بلوچستان کا علاقہ شامل ہے۔اس خطے کا موسم شدید گرم اور خشک ہوتا ہے۔مئی سے وسط ستمبر تک گرم اور گرد آلود ہوائیں مسلسل چلتی رہتی ہیں۔ سبی اور جیکب آباد کے شہر اسی خطے میں ہیں۔جنوری اور فروری کے مہینے میں کچھ بارشیں ہوتی ہیں۔اس خطے کی آب وہوا میں موسمِ گرما شدید گرم اور خشک ہوتا ہے۔اس علاقے میں گرد آلود ہواؤں کا چلنا ایک اہم خصوصیت ہے۔

## 3- میدانی برّی آب وہوا کا خطہ

اس خطے میں دریائے سندھ کا بالائی (صوبہ پنجاب) اور زیریں میدان (صوبہ سندھ) شامل ہیں۔موسم گرما میں اس خطے کی آب وہوا میں درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے البتہ موسم گرما کے آخر میں مون سون ہواؤں کی وجہ سے شمالی پنجاب میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں۔البتہ میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔موسم سرما میں بھی بارشیں ہوتی ہیں۔بارشیں کم ہونے کی وجہ سے تھل اور جنوب مشرقی صحرا خشک ترین علاقے ہیں۔موسم گرما میں پشاور کے میدانی علاقوں میں گرد طوفانِ بادوباراں آتے ہیں۔

## 4- ساحلی آب وہوا کا خطہ

اس خطے میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں، سالانہ اور روزانہ اوسط درجہ حرارت میں بہت کم فرق ہے۔موسم گرما میں سمندر سے آنے والی ہوائیں چلتی ہیں ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔سالانہ اوسط درجہ حرارت 32 درجے سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔یہاں مئی اور جون گرم ترین مہینے ہیں۔لسبیلہ کے ساحلی میدان میں موسم گرما اور موسم سرما دونوں موسموں میں بارش ہوتی ہے۔لسبیلہ کے مشرق میں زیادہ بارش موسمِ گرما میں جبکہ مغرب میں زیادہ بارش موسمِ سرما میں ہوتی ہے۔

### آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کے خطے

1- بلندی والا برّی آب وہوا کا خطہ

2- سطح مرتفع والا برّی آب وہوا کا خطہ

3- میدانی برّی آب وہوا کا خطہ

4- ساحلی آب وہوا کا خطہ

TopStudyWorld.com

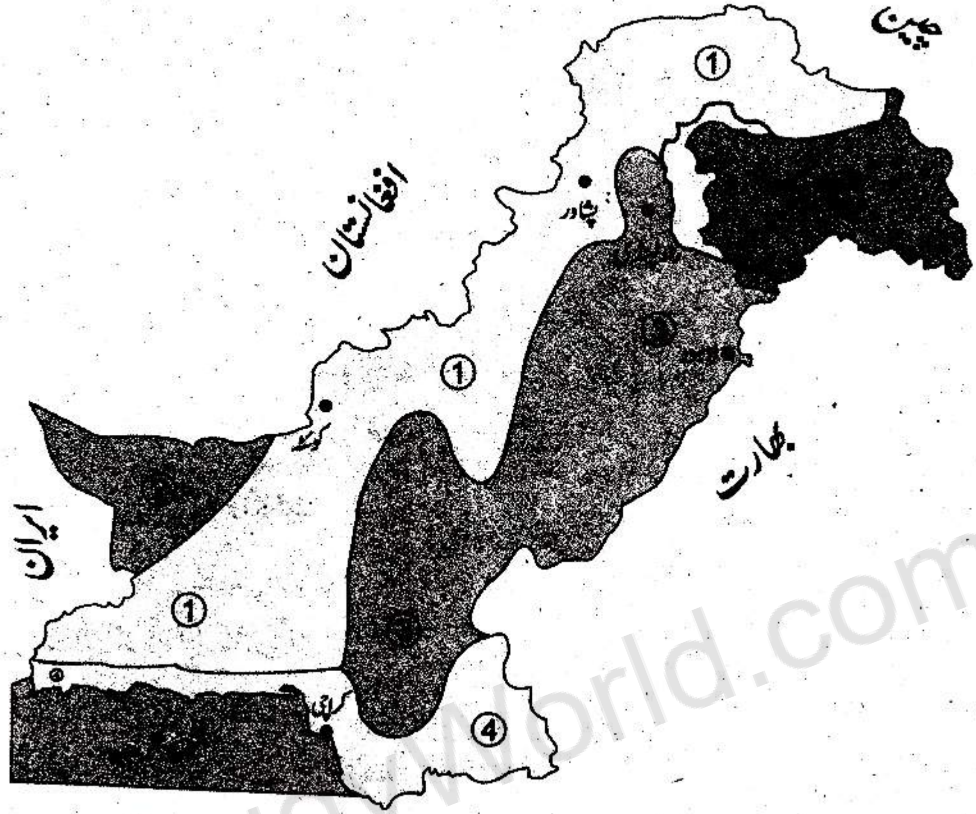


TopStudyWorld.com

# انسانی زندگی پر آب وہوا کے اثرات

## سوال 7: آب وہوا انسانی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟ وضاحت کیجیے۔

## جواب: انسانی زندگی پر آب وہوا کا اثر

آب وہوا کا انسانی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ کسی علاقے کی آب وہوا تمام انسانی سرگرمیوں پر اپنا گہرا اثر رکھتی ہے اور ان علاقوں کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی، سیاسی، تجارتی وغیرہ تمام سرگرمیوں کا دارومدار بڑی حد تک آب وہوا پر ہوتا ہے۔

### میدانی علاقوں کا اہم پیشہ زراعت

شمالی پہاڑی علاقوں کے جنوب میں پاکستان کا وسیع میدانی علاقہ واقع ہے۔ پاکستان کے میدانی علاقوں کی آب و ہوا شدید قسم کی ہے یعنی گرمیوں میں شدید گرمی اور سردیوں میں شدید سردی پڑتی ہے۔ ان علاقوں کی آب وہوا

مختلف قسموں کی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کے لیے بہت مناسب ہے۔ یہ میدانی علاقے دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے وجود میں آتے ہیں۔ اس لیے بہت زرخیز ہیں۔ میدانی علاقوں میں پانی کی کمی کو آبپاشی کے نظام کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔ ان علاقوں کے رہنے والے لوگوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار زراعت کے پیشے پر ہے۔ فصلوں کی پیداوار کے لیے موسم موزوں ہوتا ہے جس کی وجہ سے فصلیں زیادہ ہوتی ہیں۔ لوگوں کی معاشی حالت اچھی ہے اور وہ خوشحال ہیں۔ پاکستان کی زیادہ تر آبادی ان علاقوں میں ہے۔ ان علاقوں میں بڑی بڑی سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں۔ ذرائع آمدورفت اور نقل وحمل بہت بہتر ہیں اور لوگوں کو ضروریات زندگی اور وافر سہولتیں حاصل ہیں۔

## شمالی پہاڑی علاقوں کا موسم سرما

پاکستان کے شمال اور شمال مغربی علاقے پہاڑی سلسلوں میں واقع ہیں۔ جو سطح سمندر سے کئی ہزار فٹ بلندی پر ہیں ہم جیسے جیسے بلندی پر جاتے ہیں درجہ حرارت کم ہوتا جاتا ہے۔ پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت موسم سرما میں شدید قسم کا ہوتا ہے۔ برف باری زیادہ ہوتی ہے درجہ حرارت نقطۂ انجماد (0 درجے) سے بھی نیچے گر جاتا ہے۔ شمالی علاقوں کے رہنے والوں کی تمام سرگرمیاں اور معمولات تقریباً ختم ہو جاتے ہیں۔ لوگ موسم سرما کے شروع ہونے سے پہلے اپنی گزر بسر کے لیے خوراک اور دیگر ضروریات زندگی جمع کر لیتے ہیں۔ لوگوں کا اہم پیشہ گھریلو دستکاری ہے ان علاقوں میں شدید سردی کی وجہ سے انسانی، حیوانی اور نباتاتی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ سردی کے موسم میں گھاس اور دوسری نباتات کی نشوونما رک جاتی ہے۔ برف باری سے چراگاہیں ختم ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے لوگ اپنے مویشیوں کو پہاڑی علاقوں سے میدانی علاقوں کی طرف لے جاتے ہیں۔

## شمالی پہاڑی علاقہ اور موسم گرما

شمالی پہاڑی علاقے میں موسم گرما کی آمد سے صورت حال تبدیل ہو جاتی ہے۔ ان علاقوں میں برف پگھل جاتی ہے اور درختوں، پودوں اور گھاس کے اُگنے سے یہ علاقے سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں۔ موسم خوش گوار ہو جاتا ہے۔ ندی نالے اور چشمے بہنے لگتے ہیں۔ لوگ مویشیوں کو واپس پہاڑی علاقوں میں لے آتے ہیں اور لوگ اپنے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ اس طرح اس علاقے میں سماجی، معاشرتی، معاشی، تجارتی سرگرمیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ یہاں کے لوگ کاشتکاری کرتے ہیں یہاں بہت سی قسموں کے پھل پیدا ہوتے ہیں۔ ان علاقوں میں معدنیات کے ذخائر بھی وافر پائے جاتے ہیں۔ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہیں۔ ان علاقوں کی اچھی آب و ہوا اور خوبصورت مناظر کی وجہ سے سیاحت کو فروغ حاصل ہو رہا ہے۔

## پاکستان کے صحرائی علاقے

پاکستان کے جنوبی حصوں یعنی بہاول پور، خیر پور، میاں والی اور مظفر گڑھ کے اضلاع کے کچھ حصوں میں صحرائی کیفیت پائی جاتی ہے۔ صحرائی علاقوں کی آب و ہوا شدید گرم اور خشک ہے۔ دن کے وقت درجہ حرارت زیادہ اور رات کے وقت کم ہوتا ہے موسم گرم میں دن کے وقت سخت گرمی پڑتی ہے۔ لُو چلتی ہے اور گرد آلود آندھیاں آتی ہیں پنجاب کا جنوبی صوبہ سندھ کا شمالی و جنوبی علاقہ ریگستانی یا صحرائی خصوصیت کا حامل ہے۔ ان علاقوں کے لوگوں

TopStudyWorld.com

کی بے شمار مشکلات ہیں بارشیں کم ہوتی ہیں پینے کے لیے پانی میسر نہیں دور دراز علاقوں سے پینے کے لیے پانی لایا جاتا ہے جن علاقوں میں نہریں موجود ہیں وہاں لوگوں کی زندگی بہتر طور پر بسر ہوتی ہے ان علاقوں کے لوگوں کا ذریعہ معاش بھیڑ، بکریاں اور مویشی پالنا ہے۔ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہیں۔

### بلوچستان کی آب و ہوا

سطح مرتفع بلوچستان کے علاقوں کی آب و ہوا گرمیوں میں سخت گرم اور سردیوں میں سخت سرد ہوتی ہے۔ یہ پاکستان کے خشک ترین علاقوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ سردیوں میں بلند و بالا پہاڑی مقامات پر برف باری ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ علاقہ پانی کے ذخائر کی دستیابی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ موسم گرما میں جب برف پگھلتی ہے تو نشیبی علاقوں اور چھوٹے دریاؤں میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ اس طرح جھیلیں اور موسمی ندی نالے وجود میں آتے ہیں۔ بلوچستان کے پہاڑی علاقوں میں بارش کے پانی کو جمع کر لیا جاتا ہے اور زمین دوز نالیوں "کاریز" کے ذریعے مختلف جگہوں پر لایا جاتا ہے تاکہ پانی کی کمی کو پورا کیا جا سکے۔ بلوچستان میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے زمین دوز "کاریز" بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ نالیوں کے زمین دوز ہونے کی وجہ سے پانی بخارات بن کے نہیں اُڑتا اور نہ ہی زمین میں جذب ہوتا ہے۔ پانی کے میسر ہونے کی وجہ سے یہاں کاشتکاری شروع ہوگئی ہے۔ بلوچستان معدنی ذخائر کی دولت سے مالا مال ہے۔ مقامی لوگوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار بھیڑ، بکریاں اور مویشی پالنے اور مقامی وسائل کی دستیابی پر منحصر ہے۔

## گلیشیرز اور دریاؤں کا نظام

## (Glaciers and Drainge System)

**سوال 8: دریاؤں کے نظام سے کیا مراد ہے؟ تفصیلاً نوٹ لکھیے۔**

**جواب: گلیشیر (Glacier)**

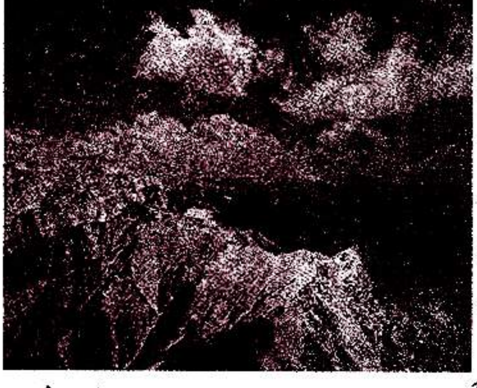

زیادہ بلند و بالا علاقوں اور پہاڑوں پر درجہ حرارت انتہائی کم رہتا ہے اس لیے وہاں برف باری ہوتی رہتی ہے۔ جب برف سالہا سال ایک جگہ پر جمع رہتی ہے تو نچلی تہہ والی برف سخت ہو جاتی ہے اور نیچے کی طرف سرکنے لگتی ہے، اسے گلیشیر کہتے ہیں۔ ہمارے پہاڑوں پر کثرت سے برف باری ہوتی ہے جس سے بڑے بڑے گلیشیرز وجود میں آتے ہیں یہ گلیشیرز موسم گرما میں آہستہ آہستہ پگھل کر سارا سال ہمارے دریاؤں اور نہروں کو پانی مہیا کرتے ہیں، جس سے ہماری زراعت، صنعت اور آبادی کو پانی فراہم ہوتا ہے۔ ہمارا آب پاشی کا منفرد نہری

TopStudyWorld.com

نظام انھی گلیشیرز کا مرہونِ منت ہے۔

## پاکستان کے بڑے گلیشیرز

پاکستان کے چند بڑے گلیشیرز میں سیاچن، بولتورو، بیافو، ہسپر، ریمواور بتورا کے گلیشیرز ہیں۔

## دریاؤں کا نظام (Rivers System)

پاکستان کے گلیشیرز موسمِ گرما میں درجہ حرارت بڑھنے کی وجہ سے پگھلنا شروع ہو جاتے ہیں اور اس کا پانی ہمارے چشموں، نالوں سے بہتا ہوا دریاؤں میں گرتا ہے۔ گلیشیرز کے تخریبی عمل کی وجہ سے پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں تازہ پانی کی کئی جھیلیں بھی بن چکی ہیں جو کہ مقامی لوگوں کی زرعی اور دیگر ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ پاکستان کے تمام رقبے کو دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا سیراب کرتے ہیں۔ دریائے سندھ چین کی سرحد کے قریب شمالی پہاڑوں سے نکل کر مقبوضہ کشمیر سے ہوتا ہوا اسکردو کے مقام پر پاکستان میں داخل ہوتا ہے۔ دریائے سندھ، پنجاب اور سندھ کے میدانوں سے ہوتا ہوا صوبہ سندھ میں ٹھٹھہ کے مقام پر بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے۔ پاکستان کے کئی چھوٹے بڑے دریا بھی راستے میں اس میں گرتے ہیں۔ یہ تمام دریا، دریائے سندھ کے معاون دریا کہلاتے ہیں۔ ان میں دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریا، دریائے جہلم، چناب، راوی اور ستلج شامل ہیں۔ یہ دریا پنجاب میں دریائے سندھ کا حصہ بنتے ہیں۔ دریائے سندھ کے مغربی معاون دریاؤں میں پنج کوڑا، سوات، کابل، کرم اور ٹوچی کے دریا شامل ہیں۔

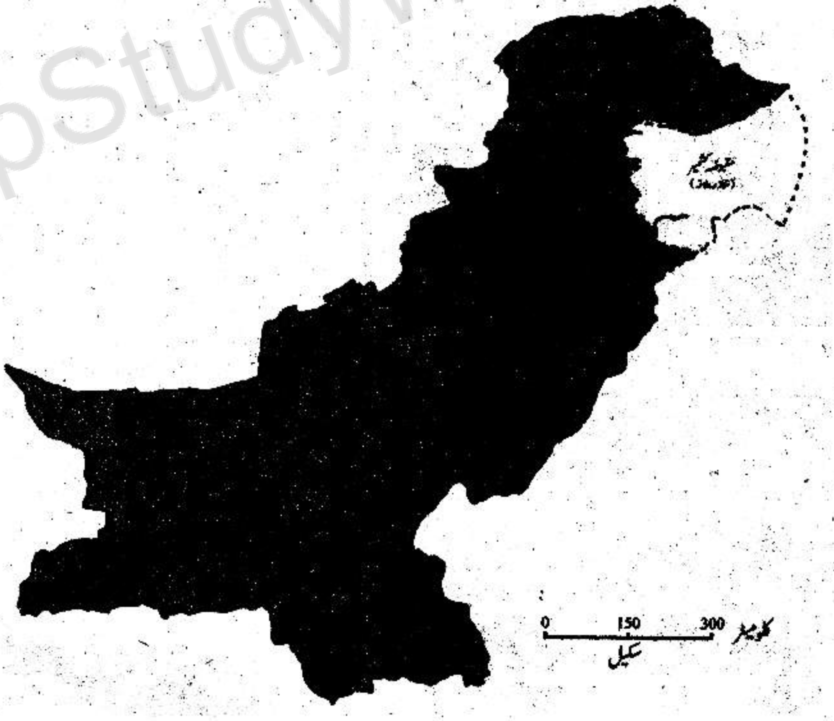


TopStudyWorld.com

# جنگلات اور جنگلی حیات

## (Vegetation and Wild Life)

**سوال 9: جنگلات کی اہمیت بیان کیجیے۔**

**جواب: جنگلات (Vegetation)**

پاکستان کے تمام علاقوں کی آب و ہوا میں نمایاں فرق ہے۔ یہاں مختلف اقسام کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

### 1- شمالی علاقہ جات کے جنگلات

پاکستان کے شمالی اور شمال مغربی علاقوں میں سدا بہار جنگلات پائے جاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ دوسرے علاقوں کی نسبت ان علاقوں میں اوسطاً بارش زیادہ ہوتی ہے ان علاقوں میں دیودار، کیل، پڑتل اور صنوبر کے قیمتی درخت پائے جاتے ہیں۔ ان درختوں سے اعلیٰ قسم کی لکڑی حاصل ہوتی ہے جو عمارتیں اور فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے۔ یہاں شاہ بلوط، اخروٹ اور کاٹھ کے درخت کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ شمالی علاقہ جات، مری، ایبٹ آباد، مانسہرہ، چترال، سوات اور دیر صحت افزا مقامات ہیں۔

### 2- پہاڑی دامنی علاقے کے جنگلات

پہاڑی دامنی علاقوں میں پشاور، مردان، کوہاٹ، اٹک، راولپنڈی، جہلم اور گجرات کے اضلاع شامل ہیں۔ ان علاقوں میں زیادہ تر پھلاہی، کاہو، جنڈ، بیر، توت، اور سنبل کے درخت پائے جاتے ہیں۔

### 3- صوبہ بلوچستان کے جنگلات

پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں کوئٹہ اور قلات ڈویژن خشک پہاڑی جنگلات پر مشتمل ہیں۔ ان جنگلات میں زیادہ تر خاردار جھاڑیاں مازو، چلغوزہ، توت، اور پاپلر کے درخت پائے جاتے ہیں۔ یہ جنگلات 900 سے 3000 میٹر کی بلندی پر واقع ہیں۔

### 4- میدانی علاقوں کے جنگلات

میدانی علاقوں کی دریائی وادیوں میں شیشم، پاپلر، شہتوت، سنبل، جامن، دھریک اور سفیدے کے درخت پائے جاتے ہیں۔ ان میدانی علاقوں میں چھانگا مانگا، چیچہ وطنی، خانیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ، رکھ غلاماں تھل، بہاولپور، تونسہ، سکھر، کوٹری اور گڈو کے اضلاع شامل ہیں۔ دریاؤں کے ساتھ ساتھ بیلے کے جنگلات بھی پائے جاتے ہیں۔ حکومت جنگلات کو فروغ دینے کے لیے سڑکوں اور ریلوے لائنز کے کناروں پر بھی درخت لگا رہی

TopStudyWorld.com

ہے۔ جنگلات کسی بھی علاقے کی آب و ہوا کو خوش گوار بنا دیتے ہیں اس سے درجہ حرارت کی شدت میں بھی کمی آ جاتی ہے۔

## جنگلات کی اہمیت

کسی ملک کی ترقی اور خوشحالی میں جنگلات کی بڑی اہمیت ہے۔ جنگلات خوب صورتی اور دل کشی کا ذریعہ بھی ہیں۔ پاکستان کے جنگلات ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

### 1- مٹی کا کٹاؤ

شمالی پہاڑی علاقوں میں جنگلات ڈھلوانوں پر اُگے ہوتے ہیں اور ان علاقوں میں بارشیں بھی زیادہ ہوتی ہیں بارشوں کا پانی ڈھلوانوں سے دریاؤں میں گرتا ہے۔ درختوں کا ڈھلوانوں پر ہونا پانی کے بہاؤ میں آڑے آتا ہے جس سے پانی کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح مٹی کا کٹاؤ بھی رُک جاتا ہے اور پانی باقاعدگی سے میدانی علاقوں کو سیراب کرتا ہے۔

### 2- توانائی کے وسائل

پاکستان میں توانائی کے وسائل بہت کم ہیں جنگلات کی لکڑی سے کوئلہ حاصل کیا جاتا ہے لکڑی کو ایندھن کے طور پر بھی جلایا جاتا ہے۔ کوئلہ توانائی کے حصول کا ایک ذریعہ ہے۔ کسی ملک کی ترقی کے لیے توانائی بہت اہمیت رکھتی ہے۔

### 3- جنگلات کا ملکی تجارت میں کردار

جنگلات سے حاصل ہونے والی قیمتی لکڑی فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے اور اس کے علاوہ عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہوتی ہے۔ لکڑی سے بے شمار دوسری اشیاء بنتی ہیں۔

### 4- کھیلوں کا سامان

جنگلات کی لکڑی سے کھیلوں کا سامان تیار کیا جاتا ہے جسے دوسرے ممالک کو برآمد کر کے زرِ مبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اس طرح جنگلات ملکی تجارت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

### 5- خوشگوار آب وہوا

جنگلات کسی بھی علاقے کی آب وہوا پر اثر انداز ہوتے ہیں اور وہ آب وہوا کو خوشگوار بنا دیتے ہیں۔ جنگلات سے درجہ حرارت کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

### 6- بارش کا سبب

جنگلات کی وجہ سے ہوا کے درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے اور ہوا میں خنکی پیدا ہو جاتی ہے جس سے آبی

TopStudyWorld.com

بخارات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جو بارش کا باعث بنتے ہیں۔

## 7- زمین کی زرخیزی

جنگلات زمین کی زرخیزی کا ذریعہ ہیں درختوں کی جڑیں زمین کو جکڑے رکھتی ہیں جس کی وجہ سے پانی کے تیز ریلے میں مٹی کی زرخیز تہہ بہہ نہیں سکتی اس طرح زمین کی زرخیزی برقرار رہتی ہے۔

## 8- پن بجلی کے منصوبے

اگر جنگلات نہ ہو تو دریا اپنے ساتھ ریت اور مٹی کی بڑی مقدار بہا کر لے جا سکتے ہیں جس سے ہمارے ڈیم اور مصنوعی جھیلیں مٹی اور ریت سے بھر سکتی ہیں اور ہمارے پن بجلی، صنعت اور زراعت کے منصوبوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

## 9- سیم وتھور کے لیے کارآمد

درختوں کی شجرکاری سیم وتھور زدہ علاقوں کے لیے بہت ضروری ہے درخت زمین سے پانی جذب کر لیتے ہیں جس سے زیرِ زمین پانی کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے۔ جنگلات کی وجہ سے سیم وتھور کا کافی حد تک سدباب ہو جاتا ہے اور زمین پھر سے کاشت کے قابل اور زرخیز ہو جاتی ہے۔

## 10- جڑی بوٹیوں کا حصول

جنگلات سے بہت سی جڑی بوٹیاں حاصل ہوتی ہیں ان جڑی بوٹیوں سے ادویات تیار کی جاتی ہیں۔

## 11- سیاحت کو فروغ

جنگلات خوبصورت اور دل فریب منظر پیش کرتے ہیں جس سے سیاحت کو فروغ حاصل ہوتا ہے پاکستان کے بہت سے شمالی اور شمال مغربی پہاڑی مقامات جنگلات کی وجہ سے صحت افزا مقامات ہیں۔ یہاں لوگ سیر وسیاحت کے لیے آتے ہیں۔

## 12- جنگلی حیات کے لیے مفید

جنگلات جنگلی حیات کے لیے بہت اہم ہیں جنگلات میں مختلف قسم کے حیوانات اور پرندے (پرند اور چرند) پائے جاتے ہیں۔ جنگلات کی وجہ سے ان کی نشوونما اور زندگی کو تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

## 13- پھلوں کا حصول

جنگلات سے ہم مختلف قسموں کے پھل حاصل کرتے ہیں اور جانوروں کے لیے چارہ بھی حاصل ہوتا ہے۔

## 14- ملکی معیشت میں کردار

جنگلات کی شجرکاری اور اس سے ملکی مصنوعات کی تیاری وتجارت سے لوگوں کو روزگار مہیا ہوتا ہے۔ اس لیے

TopStudyWorld.com

جنگلات ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

### 15- ریشم سازی کی صنعت

جنگلات لاخ اور ریشم سازی کی صنعت کا ذریعہ ہیں نیز کھمبیاں، شہد اور گوند بھی مہیا کرتے ہیں۔

### 16- کاغذ اور گتہ سازی

جنگلات کی شجرکاری کاغذ اور گتہ سازی کی صنعت کے لیے بھی مفید ہے۔ درختوں سے کاغذ اور گتہ تیار کیا جاتا ہے۔

## حکومت کے اقدامات

حکومتِ پاکستان نے جنگلات کی شجرکاری کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ محکمہ جنگلات اس سلسلہ میں بہت سرگرمِ عمل ہے۔ شعبۂ جنگلات نے تمام بڑے بڑے شہروں میں درخت لگانے کے لیے نرسریاں قائم کی ہیں۔ اِن نرسریوں میں مناسب قیمت پر پودے دستیاب ہوتے ہیں۔

# پاکستان میں جنگلی حیات

# (Wild Life of Pakistan)

**سوال 10: پاکستان میں کون کون سی جنگلی حیات پائی جاتی ہے اور اسے کیا خطرات درپیش ہیں؟**

## جواب: شمالی علاقہ کی جنگلی حیات

پاکستان کا شمالی علاقہ تین اطراف سے پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے۔ ان پہاڑی سلسلوں میں قراقرم، ہمالیہ اور ہندوکش کے پہاڑ شامل ہیں۔ ان پہاڑوں کی بلندیوں پر بہت سے جنگلی جانور پائے جاتے ہیں۔ جن میں برفانی چیتا، سیاہ ریچھ، بھورا ریچھ، بھیڑیا، سیاہ خرگوش، مارخور، بھرل، پہاڑی بکری، مارکو پولو بھیڑ، ہرن اور تیتر وغیرہ شامل ہیں۔

## جنگلی حیات خطرے میں

کچھ جنگلی حیات کی نسل تیزی سے کم ہو رہی ہے مثلاً برفانی چیتا، مارکو پولو بھیڑ اور بھورے ریچھ وغیرہ۔ اس لیے عالمی ادارہ جنگلی حیات نے ان جانوروں کو خطرے کی زد میں قرار دیا ہے۔

### 1- کم بلند پہاڑی ڈھلوانوں پر جنگلی حیات

شمالی علاقہ کے کم بلند پہاڑی ڈھلوانوں پر بندر، سرخ لومڑی، کالا ہرن، چیتا، تیتر اور چکور وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ سطح مرتفع پوٹھوار، کوہِ نمک اور کالا چٹا پہاڑ پر بہت سے جنگلات ہیں۔ ان جنگلات میں اڑیال، چنکارا ہرن، تیتر، مور، چکور، علاقائی پرندے پائے جاتے ہیں۔

TopStudyWorld.com

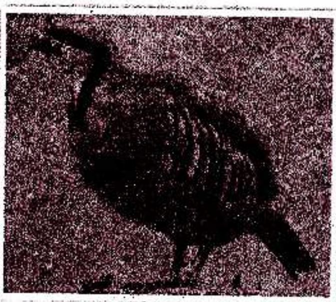
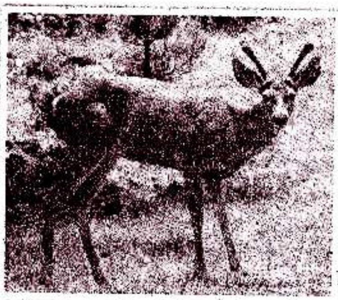
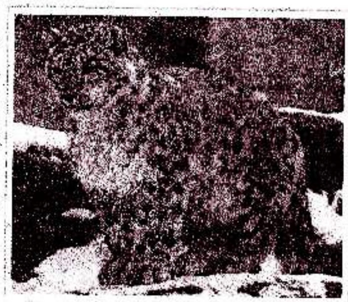
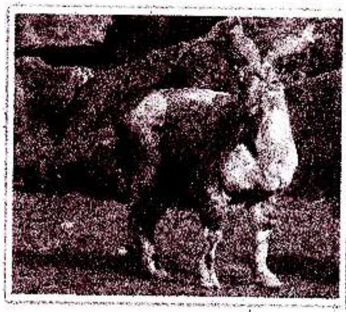
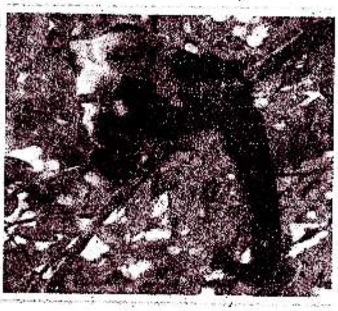

## 2- میدانی علاقوں کی جنگلی حیات

پاکستان کے میدانی علاقے زراعت کے شعبے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، اس لیے میدانی علاقوں کے جنگلوں میں جنگلی حیات کی نسل تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ان علاقوں میں گیدڑ، لگڑ بھگڑ، نیولا اور بھیڑیا جیسے جانور دیکھنے کو ملتے ہیں۔

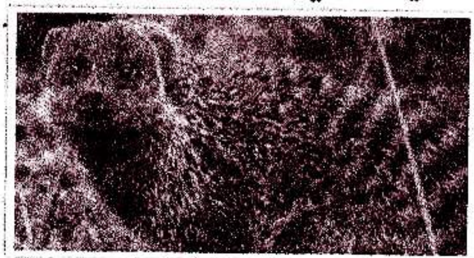

TopStudyWorld.com

## 3- ریگستانی علاقے کی جنگلی حیات

ریگستانی علاقوں میں پائے جانے والی جنگلی حیات میں چنکارا ہرن اور مور وغیرہ شامل ہیں۔

## 4- بلوچستان کے سنگلاخ اور خشک پہاڑ کی جنگلی حیات

بلوچستان کے سنگلاخ اور خشک پہاڑ کئی اقسام کی جنگلی حیات کے مسکن ہیں۔ جن میں مارخور، جنگلی بھیڑ، تیتر، چکور اور جنگلی بلیاں شامل ہیں۔

## 5- پاکستان میں موسمیاتی پرندوں کی آمد

پاکستان میں بہت سے شکاری پرندے پائے جاتے ہیں۔ جن میں باز، عقاب اور شکرا عام دیکھنے میں ملتے ہیں۔ ان پرندوں کے علاوہ کئی موسمیاتی پرندے ہر سال سردیوں کے شروع میں سائبیریا اور دوسرے سرد ممالک سے ہجرت کر کے پاکستان آتے ہیں اور موسمِ سرما کے ختم ہوتے ہی اپنے علاقوں میں واپس چلے جاتے ہیں۔

## پاکستان کا قومی جانور اور پرندہ

پاکستان کا قومی جانور مارخور ہے اور قومی پرندہ چکور ہے۔ جنگلی حیات کا کسی بھی ملک میں موجود ہونا اس ملک کے حسن اور دلکشی کے ساتھ ساتھ قدرتی توازن کو برقرار رکھنے میں بڑا مددگار ہوتا ہے۔

## 6- پاکستان میں جنگلی حیات کی کمی کے اسباب

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو انواع و اقسام کی جنگلی حیات سے نوازا ہے لیکن درج ذیل وجوہات جنگلی حیات کی بقا اور افزائش میں مسلسل کمی کا باعث بن رہی ہیں۔

(i) غیر قانونی شکار (ii) ناقص منصوبہ بندی (iii) انسانی آبادی میں مسلسل اضافہ

(iv) جنگلات کا کٹاؤ (v) پانی کی کمی

(vi) پالتو جانوروں کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے خوراک میں کمی

(vii) جنگلی پناہ گاہوں کا خاتمہ

# پاکستان کے اہم قدرتی خطے۔ خصوصیات اور مسائل

**(Pakistan's Major Natural Regions. Their Characteristics and problems)**

## 1- میدان

**سوال 11: پاکستان کے میدانی خطے کی اہمیت بیان کریں۔**

**جواب: قدرتی خطہ**

”قدرتی خطہ ایسے علاقے کو کہتے ہیں جس میں سطح زمین کی بلندی، پستی، موسم، نباتات، حیوانات، لوگوں کے رسم و رواج اور رہن سہن کے طور طریقے ایک جیسے ہوں۔“

پاکستان کو درج ذیل پانچ اہم قدرتی خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1- میدانی خطہ 2- صحرائی خطہ 3- ساحلی خطہ

TopStudyWorld.com

4- مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ  5- خشک اور نیم خشک پہاڑی علاقہ

## 7- پاکستان کا میدانی خطہ

میدانی خطے کو دریائے سندھ کا بالائی میدان بھی کہتے ہیں یہ خطہ زرعی لحاظ سے بڑا زرخیز ہے اور یہ دریاؤں کی سال ہا سال سے لائی ہوئی بھل دار نرم مٹی سے بنا ہے۔ یہ خطہ پوٹھوار اور کوہستان نمک سے شروع ہو کر مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے یہ پاکستان کا سب سے بڑا زرعی رقبہ ہے۔

### دوآبہ

دو دریاؤں کے درمیان کی زمین کو دوآبہ کہتے ہیں۔ پنجاب کی زمین کئی دوآبوں کے درمیان واقع ہے۔

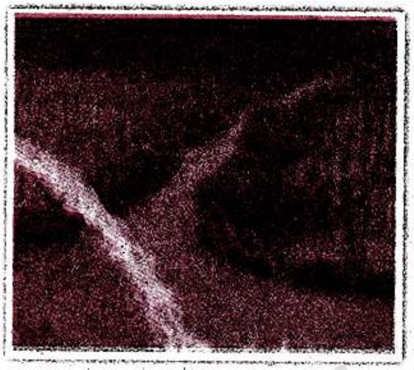

چاول کی فصل

### میدانی خطے میں آبپاشی کا ذریعہ

پاکستان میں فصلوں کی آبپاشی کا بڑا ذریعہ نہریں ہیں۔ ملک میں آبادی کی بڑھتی ہوئی زرعی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نہروں کے علاوہ ٹیوب ویلوں سے بھی آبپاشی کی جاتی ہے۔ آبپاشی کے لیے دریاؤں پر بیراج بنا کر نہریں اور رابطہ نہریں نکالی گئی ہیں۔ آبپاشی کے لیے نہریں اور بیراج زیادہ تر پنجاب کے میدانی خطے میں ہیں۔

### میدانی خطے کی اہم فصلیں

اس خطے کی اہم فصلیں گندم، کپاس، چاول، گنا اور مکئی ہیں۔ یہاں کینو، آم اور امرود کے باغات بھی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

### میدانی خطے کی زرعی لحاظ سے اہمیت

اس خطے کی زرعی نقطۂ نظر سے بڑی اہمیت ہے یہ خطہ نہ صرف ملک کی غذائی ضروریات پوری کرتا ہے۔ بلکہ کئی اقسام کے پھل، کپاس اور چاول کی برآمد سے کثیر زرمبادلہ بھی کماتا ہے۔ یہاں کا باسمتی چاول اپنی خوشبو اور ذائقہ کے لحاظ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔

### میدانی خطے میں صنعتی ترقی

اس خطے کی زرعی پیداوار کی بنیاد پر صنعتی ترقی بھی اس کی نمایاں خصوصیت ہے۔ پنجاب کے میدانی خطے کا زیادہ تر حصہ گنجان آباد علاقے پر مشتمل ہے اور یہاں بڑے بڑے شہر لاہور، فیصل آباد اور ملتان وغیرہ آباد ہیں۔

### سندھ کا میدانی خطہ

اس خطے کو دریائے سندھ کا زیریں میدان بھی کہا جاتا ہے۔ یہ خطہ بھی زرعی لحاظ سے بہت زرخیز ہے۔ اس کے

TopStudyWorld.com

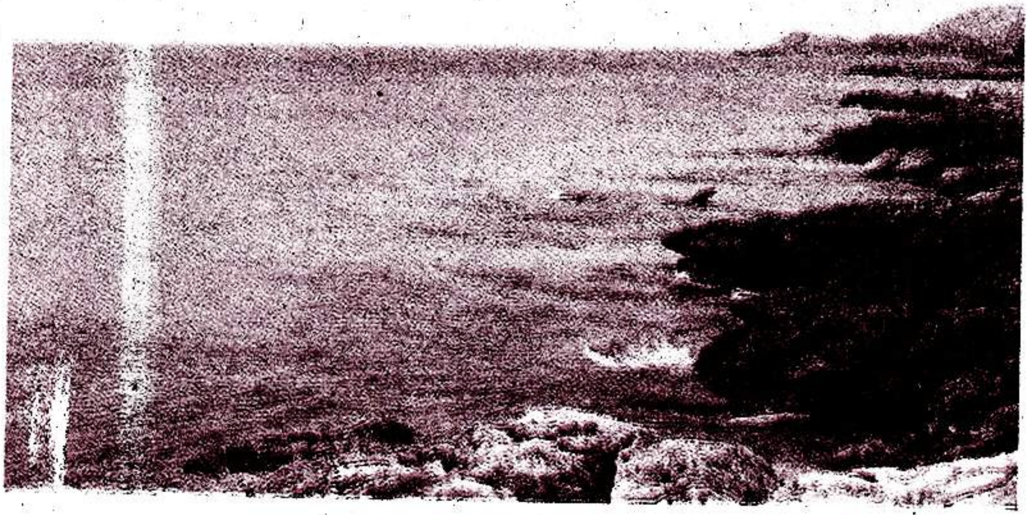

## مکران کے ساحل کا موسم

مکران کے ساحل میں بارش زیادہ تر سردیوں کے موسم میں ہوتی ہے۔اس علاقے کا موسم سارا سال خشک اور معتدل رہتا ہے۔صوبہ سندھ کے ساحلی علاقے کی ہوائیں بہت نمی رہتی ہے جبکہ بارش کی صورت حال غیر یقینی ہوتی ہے۔

## ساحلی خطے کے جنگلات

دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے مشرق کی طرف مینگروو (Mangrove) کے جنگلات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ یہ جنگلات سمندری لہروں سے بچاؤ کے لیے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔اس سے مچھلی کی افزائش میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہاں کے کافی لوگ ماہی گیری کے پیشے سے وابستہ ہیں۔

# 4-مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ

**سوال14: پاکستان کے مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطے کون کون سے ہیں؟**

**جواب: مرطوب پہاڑی علاقہ**

وسطی ہمالیہ کے مرطوب پہاڑی خطے میں ایبٹ آباد، مانسہرہ، ہزارہ اور مری کا علاقہ شامل ہے یہ پاکستان کا سب سے مرطوب پہاڑی خطہ ہے۔اس خطے میں گرمیوں اور سردیوں کے دونوں موسموں میں بارش ہوتی ہے۔ یہاں مون سون کی ہوائیں زیادہ بارش کا موجب بنتی ہیں۔اس خطے کا موسم گرمیوں میں بڑا خوشگوار ہوتا ہے جون کے مہینے میں یہاں کا اوسط درجہ حرارت عموماً °26 ڈگری سینٹی گریڈ تک رہتا ہے۔

TopStudyWorld.com

## نیم مرطوب پہاڑی علاقہ

اس نیم مرطوب پہاڑی خطے میں کوہ ہمالیہ کے شمالی اور عقبی علاقے شامل ہیں۔ان میں وادیٔ کشمیر، وادیٔ چترال، وادیٔ سوات اور کوہاٹ کے علاقے شامل ہیں۔اس خطے میں بہت زیادہ بارشیں نہیں ہوتیں۔ وادیٔ کشمیر میں سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے۔ یہاں زیادہ تر بارش فروری سے اکتوبر تک کے مہینوں میں ہوتی ہے۔

# 5- خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ

**سوال15: پاکستان کے خشک اور نیم خشک پہاڑی خطے کی اہمیت بیان کریں۔**

## جواب: خشک پہاڑی خطہ

اس خشک پہاڑی علاقے میں صوبہ بلوچستان میں لسبیلہ، مکران، قلات کی چھوٹی پہاڑیاں، چاغی اور خاران کے ریگستانی علاقے، شمالی علاقہ جات جن میں سکردو، چترال اور گلگت وغیرہ کے علاقے شامل ہیں۔صوبہ خیبر پختونخوا کے خشک پہاڑی علاقے میں جنوب مغربی اضلاع ٹانک، بنوں، ڈی آئی خاں، کرک اور کوہاٹ وغیرہ کے علاقے شامل ہیں۔

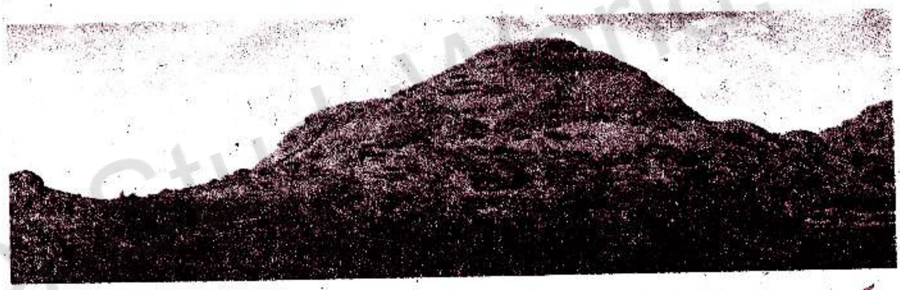

## خشک پہاڑی خطے کا موسم

ان علاقوں میں سالانہ بارش 12 انچ سے کم ہوتی ہے۔ یہاں کے بعض علاقوں میں گرمیوں کے موسم میں درجہ حرارت 47 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے جبکہ موسم سرما میں سخت سردی پڑتی ہے۔

## خشک پہاڑی خطے کے جنگلات

یہاں کا موسم سرما بہت شدید ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ علاقہ جنگلات سے محروم ہے اور جن علاقوں میں پانی دستیاب ہے وہاں پھلوں کے باغات اور فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔

## نیم خشک پہاڑی خطہ

نیم خشک پہاڑی علاقے میں کالا چٹا پہاڑ، کوہ نمک، کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر کے پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔ یہاں کا

موسم گرمیوں میں گرم اور طویل ہوتا ہے۔ یہاں سالانہ بارش کی اوسط مقدار 12 سے 15 انچ تک ہوتی ہے۔

## نیم خشک پہاڑی خطے کے پھل/ باغات

یہ نیم خشک پہاڑی علاقہ پھلوں کے لیے خاص طور پر بادام، سیب، انار اور خوبانی کے باغات کی وجہ سے بہت مشہور ہے۔

## نیم خشک پہاڑی خطے کی اہم فصلیں

اس علاقہ کی اہم فصلوں میں گنا، چاول، گندم، مکئی، جوار، چنا، مونگ پھلی اور دالیں شامل ہیں۔

# بڑے ماحولیاتی خطرات اور اُن کا حل

# (Major Enviornmental Hazards and Their Remedies)

**سوال 16: ملک کو درپیش ماحولیاتی خطرات بیان کریں اور ماحولیاتی آلودگی کی اقسام پر نوٹ لکھیے۔**

## جواب: ماحول سے مراد

ہمارے گردوپیش موجود تمام چیزیں اور عوامل جو ہم پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں ماحول کہلاتے ہیں۔ یعنی ہوا، پانی، پہاڑ، زمین کے طبعی خدوخال، مٹی، نباتات اور دیگر مظاہر فطرت ہمارا ماحول بناتے ہیں۔

## ماحول کے زیر اثر انسانی سرگرمیاں

انسان کی معاشی، سیاسی، اقتصادی، سماجی، مذہبی اور دیگر سرگرمیاں جو وہ کسی خاص علاقے میں سرانجام دیتا ہے یہ تمام سرگرمیاں اُس کے ماحول کے زیر اثر ہوتی ہیں۔

## انسانی ماحول کو درپیش خطرات

آبادی کی گنجانی ماحول پر اثر انداز ہونے والا ایک اہم عنصر ہے۔ کسی ملک کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی بے

شمار مسائل پیدا کر رہی ہے۔ اگر ہمیں ایک طرف غذا کے حصول میں مسئلہ درپیش ہے تو دوسری طرف زرعی وسائل تیزی سے کم ہو رہے ہیں۔ خاص طور پر ہمیں پانی کی کمی کا سامنا ہے ان مسائل کی وجہ سے مرغزار، ریگزار بنتے جا رہے ہیں۔ ہمیں ان ماحولیاتی مسائل کو سمجھنا ہوگا اور اُن کا تجزیہ کرنا ہوگا تا کہ ان مسائل اور خطرات کے تدارک کے لیے کوئی موزوں حل تلاش کیا جا سکے۔

اس وقت ہمارے ماحول کو درج ذیل بڑے خطرات کا سامنا ہے۔

1- سیم و تھور
2- جنگلات کا ختم ہونا
3- زمین کا صحرا میں تبدیل ہو جانا
4- ماحولیاتی آلودگی کا بڑھنا

## 1- سیم و تھور (Water Logging and Salinity)

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ ہمارے ملک میں بے شمار زرعی مسائل ہیں۔ سیم اور تھور ایک اہم مسئلہ ہے۔ جب تک ان مسائل پر قابو نہیں پایا جاتا ہم اس شعبہ میں خاطر خواہ ترقی نہیں کر سکتے۔ پانی کی زیرِ زمین زیادتی سے سیم اور کمی سے تھور کے مسائل جنم لیتے ہیں۔ پاکستان کا قریباً 2 کروڑ ایکڑ رقبہ سیم اور تھور کا شکار ہے۔ سیم اور تھور سے نہ صرف زمین کی زرخیزی متاثر ہو رہی ہے بلکہ فصلوں سے مطلوبہ پیداوار بھی حاصل نہیں ہو رہی اور اس سے ماحولیاتی آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

سیم و تھور سے متاثرہ زمین

سیم و تھور کے مسائل کی بڑی وجوہات درج ذیل ہیں:۔

(i) نہروں سے پانی کا رساؤ۔
(ii) ناہموار کھیت۔
(iii) آبپاشی کے قدیم اور روایتی طریقوں کا استعمال سے۔
(iv) ایک جیسی فصلوں کی مستقل کاشت کرنے سے۔

حکومت پاکستان نے سیم وتھور کے مسائل پر قابو پانے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے ہیں۔

### (i) ٹیوب ویل

حکومت زراعت کے لیے ٹیوب ویلوں کی تنصیب کر رہی ہے۔ جس سے زیرِ زمین پانی کی سطح کم ہو جاتی ہے اور حاصل شدہ پانی کے استعمال سے تھور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

### (ii) نہروں اور کھالوں کو پختہ کرنا

آبپاشی کے لیے نہروں اور کھالوں کو پختہ کیا جا رہا ہے۔ تا کہ پانی کا زیرِ زمین رساؤ نہ ہو سکے۔

### (iii) نکاسی آب

کھیتوں میں نکاسی آب کے لیے مناسب انتظام کیا جا رہا ہے تا کہ کھیتوں میں پانی کھڑا نہ ہو سکے۔

### (iv) لیبارٹریوں کا قیام

حکومت پانی اور مٹی کے تجزیے کے لیے لیبارٹریاں قائم کر رہی ہے۔ تا کہ اجناس کی مطلوبہ پیداوار حاصل کی جا سکے۔

### (v) کاشتکاروں کی تربیت

حکومت کاشتکاروں کی تربیت ومشاورت کے لیے زرعی ورکشاپوں کا انعقاد کر رہی ہے۔

## -2 جنگلات کا ختم ہونا (Deforestation)

عالمی ماہرین نباتات کے مطابق کسی بھی ملک میں معتدل آب و ہوا کے لیے ضروری ہے کہ اس کے کل رقبے کے 20 سے 50 فیصد حصے میں جنگلات ہونے چاہئیں۔ لیکن ہمارے ملک میں صرف 5 فیصد رقبے پر جنگلات موجود ہیں اور جنگلات میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے۔ جنگلات میں کمی کی بہت سی وجوہات ہیں۔ اُن میں سے چند وجوہات اہم درج ذیل ہیں۔

جنگلات کو کاٹنے کے بعد کا منظر

TopStudyWorld.com

1- درختوں کا ضرورت سے زیادہ کٹاؤ 2- آبادی میں اضافے کی وجہ سے لکڑی کی ضروریات میں اضافہ
3- سیم اور تھور میں اضافہ 4- درختوں کی بیماریاں 5- بارشوں کی کمی
6- جنگلات میں لگنے والی آگ 7- ماحولیاتی آلودگی 8- دریائی پانی کی کمی

## جنگلات کی کمی سے درج ذیل مسائل پیدا ہوتے ہیں:

(i) حکومت کی آمدنی میں کمی ہوتی ہے۔
(ii) زمین کے کٹاؤ میں اضافہ ہوتا ہے۔
(iii) موسمیاتی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔
(iv) ڈیموں میں ریت اور گار بھر جانے سے ان کی پانی جمع کرنے کی صلاحیت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس سے پن بجلی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
(v) جنگلی حیات میں کمی واقع ہوتی ہے۔
(vi) ماحولیاتی حُسن تنزلی کا شکار ہوتا ہے۔
(vii) جنگلات کی کمی سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس سے انسانی صحت متاثر ہوتی ہے۔

## حکومتی اقدامات

حکومت پاکستان جنگلات کے فروغ کے لیے بڑی کوششیں کر رہی ہے اور ہر سال بہت سے اقدامات کرتی ہے۔ جن میں سے چند اقدامات درج ذیل ہیں۔

### (i) شجر کاری مہم

حکومت سال میں دو بار سرکاری سطح پر شجر کاری مہم چلاتی ہے۔

### (ii) درخت اُگانے کا رجحان پیدا کرنا

حکومت کئی اقسام کے بیج درآمد کرتی ہے اور نرسری اُگا کر عوام کو پودے فراہم کرتی ہے تاکہ لوگوں میں درخت اُگانے کا رجحان پیدا کیا جاسکے۔

### (iii) اشتہاری مہم

حکومت ذرائع ابلاغ کے ذریعے اشتہاری مہم چلا کر عوام میں جنگلات کی شرح میں اضافے کا شعور پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

## حکومتی اقدامات کے اثرات

حکومت کے مندرجہ بالا اقدامات سے جنگلات کے فروغ میں بہتری کی توقع کی جاسکتی ہے لیکن شجر کاری مہم کو زیادہ

TopStudyWorld.com

مؤثر اور قابلِ عمل بنانے کے لیے اس کا دائرہ کار سکولوں اور کالجوں کی سطح تک بڑھانا ضروری ہے۔ نیز درختوں کی چوری روکنے کے لیے سخت قانون سازی کی بھی ضرورت ہے۔

## 3- زمین کا صحرا میں تبدیل ہو جانا (Desertification)

پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے زرخیز زمین کی دولت سے مالا مال کیا ہے لیکن یہ سونا اُگلنے والی زمین صحرا میں تبدیل ہوتی جا رہی ہے۔ اس کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

زمین کا صحرا میں تبدیل ہونے کے بعد منظر

### (i) زمین پر فصلوں کا بار بار اُگانا

زمین کے کسی ایک ٹکڑے پر فصلوں کے بار بار اُگانے سے اس کی زرخیزی کم ہو جاتی ہے اور زمین بنجر ہو کر صحرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

### (ii) مویشیوں کا کھیتوں میں چرنا

مویشیوں کے کھیتوں میں زیادہ چرنے سے نباتات جڑوں سے اکھڑ جاتے ہیں جس سے زمین صحرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

### (iii) کاشت کے ناقص طریقوں کا استعمال

کھیتی باڑی کے لیے ناقص طریقوں کا استعمال، جنگلات کا کاٹنا اور تیزی سے بڑھتا ہوا زمینی کٹاؤ بھی زمین کو صحرا میں تبدیل کرنے کا موجب بنتا ہے۔

### (iv) انسانی آبادی کا بڑھنا

انسانی آبادی کا تیزی سے بڑھنا اور سیم و تھور بھی قدرتی زمین کو صحرا میں تبدیل کرنے کا باعث ہے۔

### (v) قدرتی زمین کا استعمال

جنگلات کو کاٹ کر عمارتیں، کارخانے اور سڑکیں بنانے سے قدرتی زمین ختم ہو جاتی ہے۔

### (vi) زمین کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونا

قدرتی زمین کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونے سے بھی زمین صحرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

TopStudyWorld.com

## 4- ماحولیاتی آلودگی اور اس کی اقسام (Environmental pollution and its Types)

### آلودگی

ہمارے صاف ستھرے ماحول میں ایسے اجزا کا شامل ہو جانا جو اس کی قدرتی حالت میں ناخوشگوار تبدیلی لے آئیں، ماحولیاتی آلودگی کہلاتا ہے۔ تمام جانداروں کی صحیح نشوونما کے لیے صاف ستھرا ماحول ناگزیر ہے۔ جوں جوں انسانی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسی تناسب سے ضروریات زندگی بڑھتی جا رہی ہیں جس سے ماحولیاتی آلودگی جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

### ماحولیاتی آلودگی کی اقسام

i- فضائی آلودگی ii- آبی آلودگی iii- زمینی آلودگی iv- شور کی آلودگی

### i- فضائی آلودگی

صاف ہوا زمین پر بسنے والی تمام مخلوق بشمول نباتات کے لیے بھی بہت ضروری ہے لیکن دور حاضر میں صاف ہوا کا میسر آنا دن بدن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ فضائی آلودگی کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

فضائی آلودگی

#### (ا) دھواں

کارخانوں، فیکٹریوں، گھروں، ٹرانسپورٹ، اینٹوں کے بھٹوں، آگ اور سگریٹ وغیرہ کا دھواں آلودگی کا باعث بنتا ہے۔

#### (ب) خطرناک گیسیں

اس میں فصلوں کی کھادوں اور کیڑے مار ادویات سے لے کر گھروں میں کی جانے والی سپرے، فیکٹریوں سے نکلنے والی گیسیں اور گاڑیوں سے نکلنے والی مضر صحت گیسیں شامل ہیں۔

#### (ج) گرد

اس میں آندھی اور گرد باد کے علاوہ اڑتی ہوئی مٹی کے ذرات وغیرہ شامل ہیں۔

## فضائی آلودگی کے اثرات

فضائی آلودگی سے زمین کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے اور ایسی موسمیاتی تبدیلیوں کے رونما ہونے کا اندیشہ ہے جس سے انسانوں، جانوروں اور فصلوں پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

## ii- آبی آلودگی

ہوا کی طرح پانی بھی زندگی کے لیے لازمی عنصر ہے۔ اگرچہ زمین کا تین چوتھائی حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے لیکن انسانی استعمال کے لیے اندازاً صرف تین فیصد پانی دستیاب ہے۔ یہ پانی بھی دن بدن آلودہ ہوتا جا رہا ہے۔ جس کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں:-

آبی آلودگی

TopStudyWorld.com

# آبی آلودگی کی وجوہات

### (i) آلودہ پانی کا پھینکنا

گھروں اور صنعتوں کا استعمال شدہ آلودہ پانی دریاؤں اور نہروں میں ڈالا جاتا ہے جو کہ فصلوں کے علاوہ آبی حیات کے لیے بھی مضر ہے۔

### (ii) سیوریج سسٹم

سیوریج سسٹم کے ذریعے گھروں کا آلودہ پانی زیرِ زمین جذب ہو کر صاف پانی کو آلودہ کر رہا ہے۔

### (iii) نالیوں کا پانی

گھروں کی نالیوں کا پانی دریاؤں اور نہروں میں شامل ہو کر اسے آلودہ کر رہا ہے۔

### (iv) زہریلی ادویات

فصلوں پر سپرے کی جانے والی زہریلی دوائیاں زمین میں جذب ہو کر زیرِ زمین پانی کو آلودہ کر رہی ہیں۔

## (v) کھادوں کا استعمال

زراعت کے لیے استعمال کی جانے والی مختلف قسم کی کھادیں زیرزمین پانی میں شامل ہو کر اسے آلودہ کر رہی ہیں۔

## آبی آلودگی کے اثرات

آبی آلودگی کے باعث بہت سی بیماریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ مثلاً ہیضہ، ہیپاٹائٹس، ٹائیفائیڈ، جلد اور آشوب چشم کی بیماری وغیرہ۔ آبی آلودگی انسانوں کے ساتھ ساتھ آبی مخلوق کے لیے بھی مضرِ صحت ہے۔ اس سے ماہی گیری کے شعبے کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

## -iii زمینی آلودگی

زمینی آلودگی کی بڑی بڑی وجوہات درج ذیل ہیں:۔

1- گھریلو اور فیکٹریوں کے استعمال شدہ پانی کا زمین پر پھیل جانا۔
2- فصلوں پر سپرے کرنا اور زمین میں کھاد کا استعمال کرنا۔
3- قدرتی آفات جیسے زلزلے، سیلاب وغیرہ کا آنا۔
4- زمین کا سیم وتھور زدہ ہونا۔
5- گھریلو اور صنعتی کوڑا کرکٹ کا زمین پر پھینکنا۔

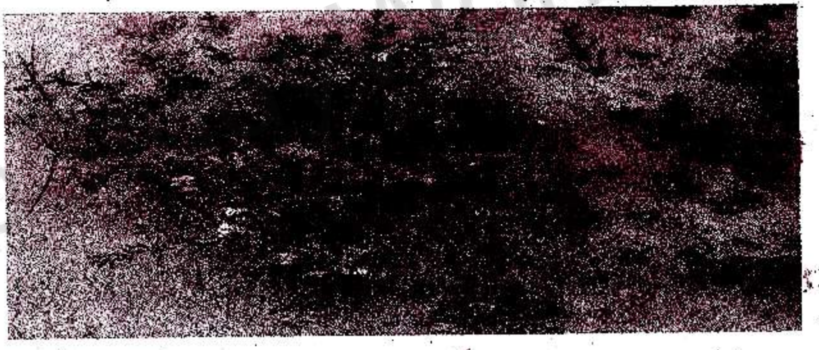

آلودگی سے متاثرہ زمین

## زمینی آلودگی کے اثرات

زمینی آلودگی سے خوراک کی پیداوار میں شدید خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ زمینی آلودگی کا تیزی سے بڑھنا فصلوں، جنگلات اور جنگلی مخلوق کے لیے بڑا نقصان دہ ہے۔

## -iv شور کی آلودگی

کرۂ ارض پر غیر ضروری اور ناخوشگوار آواز شور کہلاتی ہے۔ بسوں، ویگنوں، کاروں، رکشاؤں، جہازوں، ریل گاڑیوں، ڈھول ڈرموں، پھیری والوں، لاؤڈ سپیکروں، مختلف اقسام کے ہارنوں اور مشینوں وغیرہ کا ایسا ہی شور

روز بروز ماحول کی آلودگی کا باعث بن رہا ہے۔ شور کی آلودگی دیہی علاقوں کی نسبت شہروں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

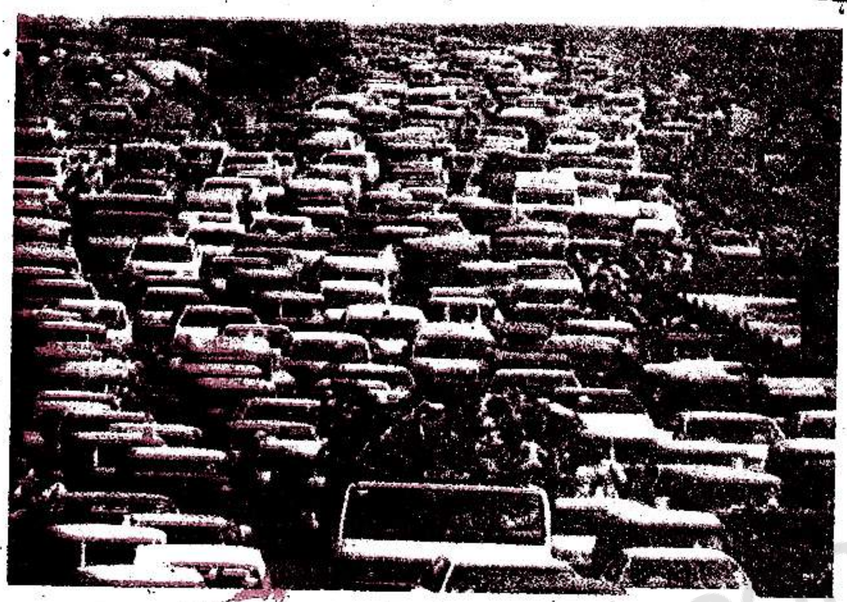

شور کی آلودگی

## شور کی آلودگی کے اثرات

اس آلودگی سے ہمارے سننے، سوچنے اور کام کرنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ شور کی آلودگی انسانی صحت پر بہت بُرے اثرات ڈالتی ہے۔ مثلاً ہائی بلڈ پریشر، بے چینی، چڑچڑاپن اور سر درد جیسے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

# پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو درپیش مشکلات

## 1- پانی کو درپیش مشکلات

سوال 17: پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو بچانے میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کیجیے۔

جواب: پانی

پانی کے حصول میں درج ذیل مشکلات درپیش ہیں:

### (i) پانی کا بے تحاشا استعمال

پانی کے بے تحاشا استعمال سے زیرِ زمین پانی کے ذخائر کم ہو رہے ہیں جس سے مستقبل میں پانی کی قلت جیسے

TopStudyWorld.com

مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

### (ii) آبپاشی کے لیے پرانے طریقوں کا استعمال

آبپاشی اور فصلوں کی کاشت کے لیے قدیم اور پرانے طریقوں کے استعمال سے پانی ضائع ہو رہا ہے۔

### (iii) ڈیموں کی عدم تعمیر

ڈیموں اور نئے آبی ذخائر کی عدم تعمیر سے پانی کی شدید کمی کا سامنا ہے۔

### (iv) نہروں اور کھالوں کا پختہ نہ ہونا

آبپاشی کے لیے نہروں اور کھالوں کے پختہ نہ ہونے کے باعث کافی مقدار میں پانی ضائع ہو جاتا ہے۔

### (v) پانی ذخیرہ کرنے کا مسئلہ

ہمارے پاس پانی کو ذخیرہ کرنے کا مناسب انتظام نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے کافی مقدار میں پانی سمندر کی نذر ہو کر ضائع ہو رہا ہے۔

## 2- زمین کو درپیش مشکلات

### (i) آبادی میں اضافہ

ہمارے ملک کی آبادی میں تیزی کے ساتھ مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس سے زیر کاشت رقبے میں کمی واقع ہو رہی ہے۔

### (ii) سیم وتھور

سیم وتھور کی وجہ سے ہماری زمین کی زرخیزی بُری طرح متاثر ہو رہی ہے۔

### (iii) کاشت کے پرانے طریقے

زمین کو پرانے اور قدیم طریقوں سے کاشت کیا جا رہا ہے جس سے فصل کی پیداوار میں اضافہ ممکن نہیں ہے۔

### (iv) ایک جیسی فصلیں کاشت کرنا

زمین پر بار بار ایک جیسی فصلیں اُگانے سے زمین کی زرخیزی متاثر ہو رہی ہے۔

### (v) صنعتی اور گھریلو استعمال شدہ اشیاء

صنعتی اور گھریلو استعمال شدہ اشیاء ہماری زمین کی صلاحیتوں کو متاثر کر رہی ہیں۔

TopStudyWorld.com

## (حصہ دوم)

○ مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: جنگلات کی کمی کی پانچ وجوہات لکھیے۔

جواب: جنگلات کی کمی سے درج ذیل مسائل پیدا ہوتے ہیں:

(i) جنگلات کی کمی سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس سے انسانی صحت متاثر ہوتی ہے۔

(ii) ماحولیاتی حُسن تنزلی کا شکار ہوتا ہے۔

(iii) موسمیاتی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

(iv) جنگلی حیات میں کمی واقع ہوتی ہے۔

(v) حکومت کی آمدنی میں کمی ہوتی ہے۔

سوال 2: پاکستان کا محلِ وقوع بیان کیجیے۔

جواب: پاکستان کا محلِ وقوع

براعظم ایشیا کے جنوب میں عرض بلد: ½ °23 درجے شمالی سے °37 درجے شمالی کے درمیان طول بلد: °61 درجے شرقی سے °77 درجے شرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان کی مشرقی سرحد بھارت، شمالی سرحد چین اور مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے ملتی ہے اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

سوال 3: زمینی آلودگی کی پانچ وجوہات بیان کیجیے۔

جواب: (i) آلودہ پانی کا پھینکنا: گھروں اور صنعتوں کا استعمال شدہ آلودہ پانی دریاؤں اور نہروں میں ڈالا جاتا ہے جو کہ فصلوں کے علاوہ آبی حیات کے لیے بھی مضر ہے۔

(ii) سیوریج سسٹم: سیورج سسٹم کے ذریعے گھروں کا آلودہ پانی زیرِ زمین جذب ہو کر صاف پانی کو آلودہ کر رہا ہے۔

(iii) نالیوں کا پانی: گھروں کی نالیوں کا پانی دریاؤں اور نہروں میں شامل ہو کر اسے آلودہ کر رہا ہے۔

(iv) زہریلی ادویات: فصلوں پر سپرے کی جانے والی زہریلی دوائیاں زمین میں جذب ہو کر زیرِ زمین پانی کو آلودہ کر رہی ہیں۔

(v) کھادوں کا استعمال: زراعت کے لیے استعمال کی جانے والی مختلف قسم کی کھادیں زیرِ زمین پانی میں شامل ہو کر اسے آلودہ کر رہی ہیں۔

سوال 4: درہ ٹوچی اور درہ گومل کس پہاڑی سلسلے میں واقع ہیں؟

جواب: وزیرستان کا پہاڑی سلسلہ دریائے کرم کے جنوب میں پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ درہ ٹوچی اور درہ گومل انھی پہاڑی سلسلوں میں واقع ہیں۔

TopStudyWorld.com

سوال 5: ماحولیاتی آلودگی کی اقسام تحریر کیجیے۔

جواب: ماحولیاتی آلودگی کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں:

i- فضائی آلودگی ii- آبی آلودگی iii- زمینی آلودگی iv- شور کی آلودگی

سوال 6: پاکستان میں واقع پانچ بڑے گلیشیرز کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان کے پانچ بڑے گلیشیرز: (i) سیاچن (ii) بولتورو (iii) بیافو (iv) ہسپر (v) ریمو

سوال 7: اس وقت ہمارے ماحول کو کون کون سے خطرات درپیش ہیں؟

جواب: ہمارے ماحول کو درج ذیل بڑے خطرات کا سامنا ہے۔

(i) سیم و تھور (ii) جنگلات کا ختم ہونا

(iii) زمین کا صحرا میں تبدیل ہو جانا (iv) ماحولیاتی آلودگی کا بڑھنا

سوال 8: زمینی آلودگی میں کمی کے لیے پانچ حکومتی اقدامات بیان کیجیے۔

جواب: حکومت پاکستان نے زمینی آلودگی کے مسائل پر قابو پانے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے ہیں۔

(i) ٹیوب ویل: حکومت زراعت کے لیے ٹیوب ویلوں کی تنصیب کر رہی ہے۔ جس سے زیر زمین پانی کی سطح کم ہو جاتی ہے اور حاصل شدہ پانی کے استعمال سے تھور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

(ii) نہروں اور کھالوں کو پختہ کرنا: آبپاشی کے لیے نہروں اور کھالوں کو پختہ کیا جا رہا ہے۔ تا کہ پانی کا زیر زمین رساؤ نہ ہو سکے۔

(iii) نکاسی آب: کھیتوں میں نکاسی آب کے لیے مناسب انتظام کیا جا رہا ہے تا کہ کھیتوں میں پانی کھڑا نہ ہو سکے۔

(iv) لیبارٹریوں کا قیام: حکومت پانی اور مٹی کے تجزیے کے لیے لیبارٹریاں قائم کر رہی ہے۔ تا کہ اجناس کی مطلوبہ پیداوار حاصل کی جا سکے۔

(v) کاشتکاروں کی تربیت: حکومت کاشتکاروں کی تربیت و مشاورت کے لیے زرعی ورکشاپوں کا انعقاد کر رہی ہے۔

سوال 9: ہمالیہ کبیر کے پہاڑی سلسلے کی مشہور چوٹی کون سی ہے؟

جواب: ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ

یہ دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک ہے اور یہ سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔ پیر پنجال اور ہمالیہ کبیر کے درمیان کشمیر کی جنت نظیر وادی ہے۔ وادی میں کئی گلیشیر (برفانی تودے) پائے جاتے ہیں جن کے پگھلنے سے دریا معرضِ وجود میں آتے ہیں۔ اس سلسلے کی مشہور پہاڑی چوٹی نانگا پربت ہے جو 8126 میٹر بلند ہے۔ اس کی اوسط بلندی 6500 میٹر ہے۔

سوال 10: پاکستان کے پانچ اہم قدرتی خطوں کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان کو درج ذیل پانچ اہم قدرتی خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے

1- میدانی خطہ 2- صحرائی خطہ 3- ساحلی خطہ

4- مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ    5- خشک اور نیم خشک پہاڑی علاقہ

سوال 11: پاکستان کے لیے افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب: پاکستان کے مغرب اور شمال مغرب میں افغانستان کے علاوہ روس کی نو آزاد مسلم ریاستیں قازقستان، کرغیزستان، تاجکستان، ترکمانستان، آذربائیجان اور ازبکستان واقع ہیں۔ یہ سبھی ممالک سمندر سے دور ہیں۔ ان ممالک کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین استعمال کرنی پڑتی ہے۔ وسطی ایشیائی ممالک تیل اور قدرتی گیس کی دولت سے مالا مال ہیں، زراعت میں خود کفیل ہیں اور خوش حال ہیں۔ ان ریاستوں کی کل آبادی پاکستان کی آبادی سے کم ہے۔ ان تمام ریاستوں کا مجموعی رقبہ پاکستان کے رقبے سے چھ گنا زیادہ ہے۔

سوال 12: جنگلات کی بہتری کے لیے حکومت کون کون سے اقدامات کر رہی ہے؟

جواب: حکومتی: حکومتِ پاکستان نے جنگلات کی شجر کاری کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ محکمہ جنگلات اس سلسلہ میں بہت سرگرمِ عمل ہے۔ شعبۂ جنگلات نے تمام بڑے بڑے شہروں میں درخت لگانے کے لیے نرسریاں قائم کی ہیں۔ اِن نرسریوں میں مناسب قیمت پر پودے دستیاب ہوتے ہیں۔

سوال 13: ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟

جواب: ٹوبا کاکڑ پہاڑی سلسلہ: ٹوبا کاکڑ پہاڑی سلسلہ پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں واقع ہے۔ پہاڑیوں کا یہ سلسلہ شمال سے جنوب کی طرف چلتا ہوا کوئٹہ کے شمال پر آ کر ختم ہو جاتا ہے۔

## تفصیل سے جوابات دیجیے۔

-5 پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 2

-6 پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کا حال بیان کیجیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 3

-7 درج ذیل پر نوٹ لکھیے۔

(الف) سطح مرتفع    (ب) میدان

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 4

TopStudyWorld.com

8- آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟ ہر حصے کی تفصیل بیان کیجیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 6

9- آب وہوا انسانی زندگی پر کیسے اثرانداز ہوتی ہے؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 7

10- دریاؤں کے نظام سے کیا مراد ہے؟ تفصیلاً نوٹ لکھیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 8

11- پاکستان کے میدانی خطے کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 11

12- جنگلات کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 9

13- پاکستان میں کون کون سی جنگلی حیات پائی جاتی ہے اور اُن کو کیا خطرات درپیش ہیں؟

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 10

14- ملک کو درپیش ماحولیاتی خطرات بیان کریں اور ماحولیاتی آلودگی کی اقسام پر نوٹ لکھیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 16

15- درجہ حرارت کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے علاقوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 5

16- پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو بچانے میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کیجیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سوال نمبر 17

## عملی کام

☆ طلبہ کی مدد سے سکول کی گراؤنڈ میں شجرکاری کیجیے۔

☆ طلبہ کو چڑیا گھر کی سیر کروائی جائے تاکہ وہ جنگلی حیات کے بارے میں بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

TopStudyWorld.com